روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 4مارچ 2009ء 6ربیع الاول 1430ہجری 4امان 1388ہش جلد 59-94 نمبر 50

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حدیثوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ دراصل دجّال شیطان کا نام ہے پھر جس گروہ سے شیطان اپنا کام لے گا اس گروہ کا نام بھی استعارہ کے طور پر دجّال رکھا گیا کیونکہ وہ اس کے اعضاء کی طرح ہے۔ قرآن شریف میں جو یہ آیت ہے لخلق السمٰوٰت والارض .... یعنی انسانوں کی صنعتوں سے خدا کی صنعتیں بہت بڑی ہیں۔ یہ اشارہ ان لوگوں کی طرف ہے جن کی نسبت لکھا گیا تھا کہ وہ آخری زمانہ میں بڑی بڑی صنعتیں ایجاد کریں گے اور خدائی کاموں میں ہاتھ ڈالیں گے اور مفسرین نے لکھا ہے کہ اس جگہ انسانوں سے مراد دجال ہے اور یہ قول دلیل اس بات پر ہے کہ دجال معہود ایک شخص نہیں ہے ورنہ ناس کا نام اس پر اطلاق نہ پاتا اور اس میں کیا شک ہے کہ ناس کا لفظ صرف گروہ پر بولا جاتا ہے۔ سو جو گروہ شیطان کے وساوس کے نیچے چلتا ہے۔ وہ دجال کے نام سے موسوم ہوتا ہے۔ اسی کی طرف قرآن شریف کی اس ترتیب کا اشارہ ہے کہ وہ الحمدللہ .... سے شروع کیا گیا اور اس آیت پر ختم کیا گیا ہے.......... من الجنة والناس۔ پس لفظ ناس سے مراد اس جگہ بھی دجال ہے۔ ماحصل اس سورۃ کا یہ ہے کہ تم دجال کے فتنہ سے خدا تعالیٰ کی پناہ پکڑو۔ اس سورۃ سے پہلے سورۃ اخلاص ہے.......... بعد اس کے سورۃ فلق ہے جو ایک تاریک زمانہ اور عورتوں کی مکاری کی خبر دے رہی ہے اور پھر آخر ایسے گروہ سے پناہ مانگنے کا حکم ہے جو شیطان کے زیر سایہ چلتا ہے اس ترتیب سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ یہ وہی گروہ ہے جس کو دوسرے لفظوں میں شیطان کہا ہے اور اخیر میں اس گروہ کے ذکر سے اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ آخری زمانہ میں اس گروہ کا غلبہ ہوگا جن کے ساتھ نفاثات فی العقد ہوں گی۔ یعنی ایسی.......... عورتیں جو گھروں میں پھر کر کوشش کریں گی کہ عورتوں کو خاوندوں سے علیحدہ کریں اور عقد نکاح کو توڑیں۔ خوب یاد رکھنا چاہئے کہ یہ تینوں سورتیں قرآن شریف کی دجالی زمانہ کی خبر دے رہی ہیں اور حکم ہے کہ اس زمانہ سے خدا کی پناہ مانگو تا اس شر سے محفوظ رہو۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ وہ شرور صرف آسمانی انوار اور برکات سے دور ہوں گے جن کو آسمانی مسیح اپنے ساتھ لائے گا۔

(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد 14 ص 296)

فتنہ دجال کی شدت

حضرت عمران بن حصینؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔
آدم کی پیدائش سے لے کر قیامت تک کوئی فتنہ دجال کے فتنہ سے بڑھ کر نہیں۔

(صحیح مسلم کتاب الفتن باب بقية احاديث الدجال حدیث نمبر 5239)

آنحضرت ﷺ نے دجال پر خطبہ دیا اور فرمایا:
کوئی نبی ایسا نہیں گزرا جس نے اپنی امت کو دجال سے خبردار نہ کیا ہو۔

(صحیح بخاری کتاب الفتن باب ذکر الدجال حدیث نمبر 6591)

فروغ علم، ہماری قومی ذمہ داری

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ عیدالفطر فرمودہ 13راکتوبر 2007ء میں فرمایا کہ:۔ اگر طلباء اور ان کے والدین بچوں کے امتحان میں پاس ہونے پر کچھ شکرانے کے طور پر اس مد (طلباء کی امداد) میں دیں تو کئی غریب ضرورت مندوں کا بھلا ہوسکتا ہے...... یہ احساس بچوں کے اندر پیدا کرنا چاہئے کہ غریبوں کی ضرورتیں پوری کریں۔

(خلفاء احمدیت کی تحریکات صفحہ 517)

احمدی طلباء کی امداد کے لئے نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ میں شعبہ ''امداد طلبہ'' قائم ہے اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء کی ٹیوشن فیس، یونیفارم، درسی کتب، کاپیاں کمپیوٹر فیس اور مقابلہ جات کی اشاعت میں حسب گنجائش مالی معاونت کی جاتی ہے۔ پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات کی شرح اس طرح سے ہے۔

حکومتی ادارہ جات

پرائمری رسیکنڈری:۔ 15 صد تا 2 ہزار روپے
کالج لیول:۔ تین ہزار تا 7 ہزار روپے
ایم ایس سی و پیشہ ور ادارہ جات:۔
30 ہزار تا 50 ہزار روپے

پرائیویٹ ادارہ جات

پرائمری رسیکنڈری: 6 ہزار تا 8 ہزار روپے
کالج لیول: 12 ہزار تا 20 ہزار روپے
ایم ایس سی و پیشہ ور ادارہ جات:۔
1 لاکھ تا 3 لاکھ روپے

شعبہ امداد طلبہ کی مساعی

1۔ گزشتہ پانچ سالوں میں 3 ہزار 134 ذہین طلبہ کی تعلیمی ضروریات پوری کرنے کی توفیق ملی۔ 2۔ داخلہ جات کی تعداد جو یکمشت ادا کی جاتی رہی ہیں وہ 656 سالانہ ہے۔ 3۔ یونیفارم، کتب اور بیگ وغیرہ جو لے کر دیئے گئے ان کی تعداد 825 سالانہ ہے۔

آپ اس کار خیر میں حصہ لینے کیلئے اپنے عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد امداد طلبہ میں بھجوا سکتے ہیں۔

فون: 047-6212473
Cell:0332-7079462,0321-7707403
Email:ntaleem@gmail.com

(نظارت تعلیم)

نتائج مقابلہ حسن کارکردگی مجلس انصاراللہ پاکستان 2008ء

مقابلہ حسن کارکردگی بین المجالس

سال 2008ء/1387ہش میں زعماء اعلیٰ اور زعماء مجالس مقامی انصاراللہ پاکستان میں کارکردگی کے لحاظ سے علم انعامی کی حقدار اور پہلی دس مجالس کی فہرست حضور انور کی خدمت میں منظوری کیلئے بھجوائی گئی تھی۔ مجلس عاملہ کی رائے کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے منظور فرمالیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب مجالس کیلئے یہ اعزاز مبارک فرمائے۔ آمین

1۔ مجلس انصاراللہ ڈیفنس لاہور
اول اور علم انعامی کی حقدار

2۔ مجلس انصاراللہ ربوہ دوم
3۔ مجلس انصاراللہ مغلپورہ لاہور سوم
4۔ مجلس انصاراللہ دارالذکر فیصل آباد چہارم
5۔ مجلس انصاراللہ مارٹن روڈ کراچی پنجم
6۔ مجلس انصاراللہ جوہر ٹاؤن لاہور ششم
7۔ مجلس انصاراللہ محمود آباد کراچی ہفتم
8۔ مجلس انصاراللہ فیصل ٹاؤن لاہور ہشتم
9۔ مجلس انصاراللہ بھاٹی گیٹ لاہور نہم
10۔ مجلس انصاراللہ بیت النور لاہور دہم

اللہ تعالیٰ ان مجالس کے لئے یہ اعزاز مبارک فرمائے اور انہیں احسن رنگ میں خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مقابلہ حسن کارکردگی بین الاضلاع

سال 2008ء/1387ہش میں ناظمین اضلاع مجالس انصاراللہ پاکستان کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ حسن کارکردگی کے لحاظ سے مجلس عاملہ کی رائے میں مندرجہ ذیل ناظمین اضلاع اسناد خوشنودی کے حقدار قرار پائے ہیں۔ مجلس عاملہ کی رائے کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے منظور فرمالیا ہے۔

نظامت ضلع لاہور اول اور سند خوشنودی کے حقدار
ناظم ضلع مکرم چوہدری منیر مسعود صاحب
نظامت ضلع کراچی **دوم اور سند خوشنودی کے حقدار**
ناظم ضلع مکرم چوہدری منیر احمد صاحب
نظامت ضلع سیالکوٹ **سوم اور سند خوشنودی کے حقدار**
ناظم ضلع مکرم عبدالحمید گوندل صاحب
نظامت ضلع سانگھڑ چہارم
نظامت ضلع میرپورخاص پنجم
نظامت ضلع ساہیوال ششم
نظامت ضلع بہاولنگر ہفتم
نظامت ضلع لاڑکانہ ہشتم

اللہ تعالیٰ ناظمین کیلئے یہ اعزاز مبارک فرمائے اور انہیں زیادہ سے زیادہ مقبول خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مقابلہ حسن کارکردگی بین العلاقہ

سال 2008ء/1387ہش میں ناظمین علاقہ جات مجلس انصاراللہ پاکستان کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ حسن کارکردگی کے لحاظ سے مجلس عاملہ کی رائے میں مندرجہ ذیل ناظمین علاقہ جات اسناد خوشنودی کے حقدار قرار پائے ہیں۔ حضور انور کی خدمت میں منظوری کیلئے بھجوائی گئی تھی۔ مجلس عاملہ کی رائے کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے منظور فرمالیا ہے۔

نظامت علاقہ لاہور۔ اول
ناظم علاقہ مکرم طاہر احمد ملک صاحب
نظامت علاقہ گوجرانوالہ۔ دوم
ناظم علاقہ مکرم منصور احمد رانا صاحب
نظامت علاقہ کراچی۔ سوم
ناظم علاقہ مکرم قریشی محمود احمد صاحب

اللہ تعالیٰ ناظمین کے لئے یہ اعزاز مبارک فرمائے اور انہیں زیادہ سے زیادہ مقبول خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(صدر مجلس انصاراللہ پاکستان ربوہ)

افضل مال

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے جلسہ سالانہ کینیڈا پر مستورات سے خطاب کرتے ہوئے 25جون 2005ء کو فرمایا:۔

سونا چاندی جب ان کو جمع کیا جاتا ہے تو بعض دفعہ ابتلاء میں ڈالنے والی چیزیں ہیں۔ صحابہ نے کہا کہ کونسا مال بہتر ہے جو ہم جمع کریں۔ تو یہ سن کر آپؐ نے فرمایا کہ سب سے افضل (مال) ذکرِ الٰہی کرنے والی زبان ہے اور شکر کرنے والا دل اور مومنہ بیوی ہے جو اس کے دین پر اس کی مددگار ہوتی ہے۔

(جامع ترمذی ابواب تفسیر القرآن سورۃ التوبۃ)

اللہ کرے کہ ہر احمدی عورت مومنہ بیوی اور مومنہ ماں بن کر دین کو دنیا پر مقدم کرنے والی ہو اور آنحضرتؐ نے جس طرح فرمایا ہے اس لحاظ سے بہترین مال ثابت ہو۔ ان عورتوں کی نظر میں دنیاوی مال کی کوئی حیثیت نہ ہو بلکہ ان کو اس بات پر فخر ہو کہ ہمیں آنحضرتؐ نے دین کی خدمت اور اولاد کی بہترین تربیت کی وجہ سے افضل مال قرار دیا ہے، ہمیں اب دنیاوی مالوں سے کوئی غرض نہیں۔ جب یہ سوچ ہوگی تو خدا تعالیٰ اپنی جناب سے اپنے وعدوں کے مطابق آپ کی ضروریات بھی پوری فرمائے گا اور ایسے ایسے راستوں سے آپ کی مدد فرمائے گا جس کا آپ سوچ بھی نہیں سکتیں۔

(روزنامہ الفضل 16اپریل 2007ء)

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

مکرم ظہور احمد صاحب

میرے والد مکرم بشیر احمد صاحب سیالکوٹی

خاکسار کے والد مکرم بشیر احمد صاحب سیالکوٹی ابن مکرم حبیب اللہ صاحب مرحوم 25فروری 2009 کو 90سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ ابا جان اللہ کے فضل سے موصی تھے۔ آپ کی نماز جنازہ 26فروری 2009ء کو نماز ظہر کے بعد بیت مبارک ربوہ میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے دعا کروائی۔

ہمارے خاندان کی یہ خوش بختی ہے کہ 27فروری 2009ء کو جمعہ کے موقعہ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ابا جان اور امی جان کی نماز جنازہ پڑھائی اور ان کا ذکر خیر ان الفاظ میں فرمایا کہ

''.......پھر امۃ الحی صاحبہ ہیں جو بشیر احمد صاحب سیالکوٹی ربوہ کی اہلیہ اور اسی طرح بشیر احمد صاحب سیالکوٹی ہیں ان کی بھی اہلیہ کے چند دنوں کے بعد وفات ہوگئی۔ یہ دونوں ہمارے مربی اور اس وقت پی ایس لندن میں کام کرنے والے ہمارے کارکن ظہور صاحب کے والد اور والدہ ہیں۔ ان کی والدہ 27جنوری کو فوت ہوئی تھیں اور والد 25فروری کو فوت ہوئے۔ دونوں بڑے نیک اور دعا گو بزرگ تھے اور اللہ کے فضل سے ان ابتدائی لوگوں میں شامل تھے جو ربوہ میں آ کے آباد ہوئے اور جنہوں نے یہاں اپنا کاروبار وغیرہ کیا۔ ان کے پیچھے ان کی ایک بیٹی اور پانچ بیٹے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان دونوں کے درجات بلند فرمائے اور ان سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔''

ابا جان 19 جولائی 1919ء کو چندر کے منگولے ضلع سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ پانچویں جماعت تک احمدیہ سکول گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ میں تعلیم حاصل کی۔ 1930ء کو ہجرت کر کے قادیان چلے گئے اور مدرسہ احمدیہ میں داخلہ لیا۔ اس کے بعد 1939ء میں جامعہ احمدیہ قادیان سے مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا۔ 1941ء میں دفتر بہشتی مقبرہ قادیان میں بطور محرر تقرری ہوئی۔ 42-1941ء میں کچھ عرصہ نظارت دعوت الی اللہ کے تحت دوروں پر بھی جاتے رہے۔ بعدازاں ناظر صاحب اعلیٰ قادیان کے دفتر میں بطور کلرک کام کیا اور 1947ء سے لے کر 1960ء تک دفتر خدمت درویشاں میں حضرت صاحبزادہ میاں بشیر احمد صاحب کے ساتھ خدمت کی توفیق پائی۔ 11جنوری 1960ء کو ہمارے دادا جان کی وفات کے بعد ان کا کپڑے کا کاروبار جو ربوہ میں حبیب کلاتھ ہاؤس کے نام سے تھا، سنبھالا۔

ابا جان نے اپنے محلّہ دارالصدر جنوبی ربوہ میں سیکرٹری مال اور صدر محلّہ کی حیثیت سے مختلف اوقات میں 35سال تک خدمت کی توفیق پائی۔ صدارت کے دوران جو آپ نے سب سے اہم کام کیا اور جس کا آپ اکثر اظہار تشکر کے طور پر ذکر بھی کیا کرتے تھے وہ بیت بلال گولبازار ربوہ کی تعمیر ہے۔ اس بیت کے کام میں کافی رکاوٹیں پیدا ہوتی رہیں مگر آپ مستقل مزاجی کے ساتھ اس نیک کام کیلئے کوشاں رہے یہاں تک کہ 1998ء میں یہ بیت الذکر مکمل ہوگئی۔

آپ کو اسیر راہ مولیٰ ہونے کا شرف بھی حاصل ہے۔ آپ ایک ماہ تک چنیوٹ جیل میں رہے۔ یہ مقدمہ ابھی تک چل رہا ہے۔

آپ نیک دعا گو تقویٰ شعار اور جماعت سے محبت کرنے والے مخلص انسان تھے۔ پنجگانہ نمازوں کے علاوہ نماز تہجد کی ادائیگی بھی بڑے اہتمام سے کیا کرتے تھے۔ قرآن مجید سے آپ کو بے پناہ عشق تھا اور باقاعدگی سے قرآن کریم کی تلاوت کرتے تھے۔

آپ خلافت کے شیدائی تھے۔ غیر معمولی وفا اور پیار کا تعلق خلافت کے لئے ان کے ہر عمل سے نظر آتا تھا۔ آپ نے ہمیشہ خلیفہ وقت سے بہت ہی پیار کا تعلق قائم رکھا اور اپنی اولاد کو بھی اس کی نصیحت کرتے رہے۔

آپ بہت سی خوبیوں اور اعلیٰ صلاحیتوں کے مالک تھے۔ نہایت خوش اخلاق، ملنسار، مہمان نواز، غریب پرور اور خدا تعالیٰ کی رضا پر راضی رہنے والے ہر دلعزیز انسان تھے۔ طبیعت میں دھیما پن اور برداشت کا مادہ بہت زیادہ تھا۔ کسی کی طرف سے مزاج کے خلاف بات سن کر بھی خاموش رہتے یا نرمی سے جواب دیتے اور مومنانہ وقار کا خیال رکھتے تھے۔ کافی عرصہ بستر پر رہے لیکن سارا وقت نہایت صبر شکر سے گزارا۔

پسماندگان میں ایک بیٹی مکرمہ امۃ الکریم صاحبہ اہلیہ مکرم حمید احمد صاحب اٹک اور پانچ بیٹے مکرم لطیف احمد جاوید صاحب ربوہ کلاتھ سٹور، مکرم طاہر احمد صاحب کینیڈا، مکرم ناصر احمد صاحب بشیر جرمنی، مکرم نور احمد صاحب امریکہ اور خاکسار مربی سلسلہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری لندن یادگار چھوڑے ہیں۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ابا جان سے رحمت و بخشش کا سلوک فرمائے۔ درجات بلند کرے اور انہیں جنت الفردوس میں اپنے پیاروں کے قرب میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے خاکسار اور میرے بہن بھائیوں کے لئے بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں والدین کی جدائی کا صدمہ صبر سے برداشت کرنے کی توفیق دے۔ ہم پر اپنی رحمتوں اور فضلوں کا سایہ رکھے اور ان کی دعاؤں سے ہمیں ہمیشہ حصہ عطا فرماتا رہے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

ایک دعوت الی اللہ کرنے والے کی یہ خصوصیت ہونی چاہئے کہ وہ صالح عمل کرے اور کامل فرمانبرداری کا نمونہ دکھائے

ہر دیکھنے والے کو نظر آئے کہ احمدی نوجوان اپنے دین کے بارہ میں جو کہتا ہے اس پر عمل کر کے بھی دکھاتا ہے

خدام الاحمدیہ کو ایسے پروگرام تشکیل دینے چاہئیں جو نوجوانوں کو تعمیری کاموں میں مصروف رکھیں

ہمیشہ یاد رکھیں کہ نوجوان ہی ہیں جو قوموں کی حفاظت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں

آئندہ ہماری ترقی، خاص طور پر ان مغربی ممالک میں، تعلیمی میدان میں آگے بڑھنے پر منحصر ہے

احمدی طلباء کو چاہئے کہ ریسرچ، سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں آگے آئیں

مجلس خدام الاحمدیہ برطانیہ کے 36 ویں سالانہ اجتماع کے موقع پر 5 اکتوبر 2008ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اختتامی خطاب

رپورٹ مکرم نصیر احمد قمر صاحب

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے مبارک سال میں مجلس خدام الاحمدیہ برطانیہ کے چھتیسویں سالانہ اجتماع کا اختتامی اجلاس اتوار 5 اکتوبر 2008ء کو اسلام آباد میں ہوا جس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت شمولیت فرمائی اور مختلف مقابلوں میں امتیاز حاصل کرنے والے خدام و اطفال میں اپنے دست مبارک سے انعامات تقسیم فرمائے اور روح پرور خطاب سے نوازا۔ ذیل میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس خطاب کا خلاصہ ہدیۂ قارئین ہے۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور ایدہ اللہ نے آیت قرآنی (حٰمٓ السجدہ : 37) کی تلاوت کی۔ حضور انور نے اس کا ترجمہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس میں یہ فرماتا ہے کہ بات کہنے میں اس سے بہتر کون ہوسکتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف بلائے اور نیک اعمال بجا لائے اور کہے کہ مَیں یقیناً کامل فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

حضور نے فرمایا کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے دعوت الی اللہ کی طرف توجہ دلائی ہے لیکن ایک دعوت الی اللہ کرنے والے کی یہ خصوصیت ہونی چاہئے کہ وہ صالح عمل کرے اور کامل فرمانبرداری کا نمونہ دکھائے۔ اس میں یہ بتایا کہ عمل صالح ہوگا تو کامل فرمانبرداری ہوگی۔ بغیر عمل کے فرمانبرداری کا دعویٰ کھوکھلا دعویٰ ہے۔ صالح عمل وہ کام ہے جو صحیح بھی ہو، جائز بھی ہو اور موقع کی مناسبت سے بھی ہو۔ جس میں حقوق اللہ اور حقوق العباد کا مکمل خیال رکھا گیا ہو تو ایسا عمل کرنے والا وہ انسان بن جاتا ہے جو صالح عمل کرنے والا انسان کہلاتا ہے۔ اور ایسے عمل کرنے والے جب خدا تعالیٰ کے پیغام کو دوسروں تک پہنچاتے ہیں تو ان کے پیغام کو وقعت دی جاتی ہے اور ان کو دوسرے سنتے بھی ہیں۔

حضور انور نے عمل صالح کی ایک مثال کے طور پر فرمایا کہ اللہ کا حکم ہے کہ نماز پڑھو اور پانچ وقت نمازیں فرض کی گئی ہیں اور وقت مقررہ پر پڑھنی فرض کی گئی ہیں لیکن بعض مواقع پر اس اہم فریضہ سے زیادہ بندوں کے حقوق ادا کرنے کو اہمیت دی گئی ہے۔ مثلاً اگر ایک شخص نماز پڑھ رہا ہے اور اس دوران اس کو کوئی مدد کے لئے پکارے، بعض وقت ایسا موقع آجاتا ہے تو احسن عمل یہ ہے کہ فوری طور پر اس کی مدد کی جائے اور اس کو اس خطرہ سے نکالا جائے اور نماز توڑ دی جائے اور بعد میں نماز کو پورا کرلیا جائے۔ آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں کہ اگر نماز پڑھتے ہوئے کسی بچے کی رونے کی آواز آجائے تو مَیں اس خیال سے کہ اس کی ماں کو تکلیف ہوگی نماز کو مختصر کر دیتا ہوں۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ اس بات سے جہاں آنحضرت ﷺ کے انسانیت کی ذرا سی تکلیف کے بھی شدید احساس کی کیفیت ظاہر ہوتی ہے وہاں بعض ایسے لوگوں کے خیالات کا ردّ بھی ہو جاتا ہے کہ نماز میں اِدھر اُدھر کی خبر ہی نہیں ہوتی۔ بعض لوگوں نے ایسی کہانیاں بنائی ہوئی ہیں کہ بعض نماز میں اس قدر محو ہوتے ہیں کہ کسی کے پاؤں پر بچھّو نے ڈنک مار لیا اور اس کو پتہ ہی نہیں چلا۔ حضور نے فرمایا کہ بعض اوقات ایسا ہوسکتا ہے لیکن ہر وقت ہر ایک کی یہ حالت نہیں ہوتی۔ آنحضرت ﷺ کے مقابل پر کسی کا اللہ تعالیٰ سے تعلق لایا ہی نہیں جا سکتا۔ آپؐ فرماتے ہیں کہ نماز میں بچے کے رونے کی آواز سن کر مَیں نماز کو مختصر کر دیتا ہوں تو باقی لوگ کیسے اتنی محویت کا دعویٰ کر سکتے ہیں۔

حضور نے اپنے خطاب کے اصل موضوع کی طرف واپس لوٹتے ہوئے فرمایا کہ بہرحال اللہ کے دین کا پیغام پہنچانے والا وہی کامیاب ہے جو اعمال صالحہ بجالانے والا ہوگا اور کامل فرمانبردار ہوگا۔

حضور نے فرمایا کہ خدام کے عہد میں ہم احمدیت کی خاطر جان، مال، وقت اور عزت کو قربان کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ پھر 27 مئی کو خلافت جوبلی کے دن بھی مَیں نے ایک عہد لیا کہ احمدیت کو دنیا کے کناروں تک پہنچائیں گے اور خلافت کے استحکام کے لئے آخری وقت تک جدوجہد کرتے رہیں گے۔

حضور نے فرمایا کہ جس طرح اس عہد کو پورا کرنے کے لئے دنیا کے مختلف ممالک سے عورتوں مردوں، جوانوں کی طرف سے خط آرہے ہیں اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ جماعت کی ایک بڑی تعداد اس احساس کو اپنے دل میں قائم رکھے ہوئے ہے کہ ہم نے اپنا عہد نبھانا ہے۔ اس کے لئے خود بھی دعا کرتے ہیں اور مجھے بھی لکھتے ہیں۔ لیکن اس کے لئے ہم میں سے ہر ایک کو اپنے اعمال کی طرف توجہ دینی ہوگی۔

حضور نے فرمایا کہ اعمال صالحہ کی ایک لمبی فہرست ہے جو قرآن کریم میں ہے۔ پس اس کی اہمیت کو پیش نظر رکھیں اور ان کو تلاش کریں۔ حضور نے فرمایا کہ میری نماز والی مثال سے کوئی بہانہ جُو یہ نتیجہ نہ نکال لے کہ اگر ہم انسانیت کی خدمت کر رہے ہیں یا جماعت کا کام کر رہے ہیں، مصروف ہیں تو نمازیں معاف ہوگئیں۔

حضور نے فرمایا کہ نیک بندوں کے حق ادا کرنا بھی عبادت ہے لیکن اللہ کا حق ادا کرنا بہت بڑی عبادت ہے۔ جو مثال مَیں نے دی تھی کہ ضرورتمند کی فوری ضرورت پوری کر کے پھر اللہ کے اس فرض کی طرف لوٹ آؤ جو عبادت ہے، جو انسان کی پیدائش کا مقصد ہے کہ خدا کے بتائے ہوئے طریق کے مطابق اس کی عبادت کی جائے اور یہی حقیقی کامیابی کا راز ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ایک مومن اس بات کا اعلان کرے کہ مَیں کامل فرمانبردار ہوں اور فرمانبرداری تب کامل ہوتی ہے جب اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کیا جائے۔ وہ احکامات سینکڑوں میں ہیں۔ پس یہ ایک اصولی بات ہے کہ تم دعوت الی اللہ صحیح طور پر اس صورت میں پہنچا سکتے ہو جب تمہارے اپنے نمونے ایسے ہوں کہ تمہاری ذات بھی دین کے صحیح نمونے پیش کر رہی ہو۔ ہر دیکھنے والے کو نظر آئے کہ یہ احمدی نوجوان اپنے دین کے بارہ میں جو کہتا ہے اس پر عمل کر کے بھی دکھاتا ہے۔ گویا دین حق اس زمانے میں بھی ایسا دین نہیں ہے جس پر عمل نہ کیا جائے۔ حضور انور نے اس کی مثال دیتے ہوئے فرمایا کہ مثلاً اگر کوئی کسی کے منہ پر طمانچہ مارے تو وہ اتنا مغلوب الغضب نہ ہو کہ اپنا گروپ اکٹھا کر کے دوسرے کی پٹائی کئے بغیر اسے سکون نہ آئے۔ یا ذرا ذرا سی بات پر چاقو چھریاں نکال لیں جیسے یہاں سکولوں میں رَو چل پڑی ہے اور ذرا سے اختلاف پر دوسروں سے لڑائیاں ہوتی ہیں۔ ایک دوسرے کو شدید زخمی بھی کر دیتے ہیں بعض دفعہ موت تک نوبت آجاتی ہے۔ اس طرح کے بدلے لینے سے بھی دین حق نے منع کیا ہے۔

حضور نے فرمایا کہ دین حق کی یہ تعلیم بھی نہیں ہے کہ اگر کوئی تمہارے ایک گال پر تھپّڑ مارے تو دوسرا آگے کر دو۔ یہ بھی فطرت کے خلاف تعلیم ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ دین حق میانہ روی کی اور درمیانے راستہ کو اختیار کرنے کی تعلیم دیتا ہے۔

دین حق کا مقصد معاشرے کی اصلاح ہے۔اس لئے اللہ نے فرمایا کہ اگر کسی کی غلط حرکت پر اسے سزا دینے سے اس کی اصلاح ہوسکتی ہے تو سزا دو لیکن اگر معاف کرنے سے اصلاح ہوتی ہے تو معاف کر دو۔لیکن سزا میں بھی یہ اصول پیش نظر رہے کہ معاشرے کے امن کو برباد نہیں کرنا۔قانون کو اپنے ہاتھ میں نہیں لو۔اگر خود بدلے لینے شروع کر دیئے تو یہ معاملہ آگے چل نکلے گا۔

صبر اور حوصلہ دکھانا انتہائی ضروری ہے۔اگر صبر اور حوصلہ نہیں ہوگا اور بدلے لینے شروع ہو جائیں گے تو ہم بجائے امن کے علمبردار ہونے کے، معاشرے میں امن قائم کرنے کے، معاشرے کا امن تباہ کرنے والے کہلائیں گے اور اس سے کبھی وہ نیک پیغام جس کو اس ملک کے ہر فرد تک پہنچانا ہماری ذمہ داری ہے اسے پورا نہیں کرسکیں گے۔

حضور نے فرمایا کہ اگر اپنے عمل اچھے نہیں ہوں گے تو جس کو دعوت الی اللہ کریں گے وہ کہے گا کہ تمہارے دین نے تمہارے اندر کیا تبدیلی کی ہے اور تمہارے اندر وہ کیا چیز ہے جو ہم میں نہیں۔

حضور نے فرمایا کہ ہر نوجوان اس طرف توجہ دے کہ مَیں دین حق واحمدیت کے لئے کیا کرسکتا ہوں۔ کون سی ایسی خدمت کرسکتا ہوں جس سے مَیں اللہ کے پیار کو حاصل کرنے والا بن جاؤں اور اپنے عہدوں کو پورا کرنے والا بن سکوں۔

حضور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ امانت کا حق ادا کرو۔امانت کی بھی کئی قسمیں ہیں۔ایک روپیہ پیسہ ہے جو کسی کے پاس رکھوایا جاتا ہے۔ پھر ایک امانت ہے جو آپ کے پاس آپ کے دین کی صورت میں ہے اس کا حق کیسے ادا کرنا ہے۔حضور نے فرمایا کہ اللہ کے فرائض میں عبادت اور نمازیں ہیں تو وقت پر ادا کرنی ہیں۔ مالی قربانی شرح کے مطابق کرنی ہے۔ اسی طرح طالبعلم اپنے وقت کو صحیح مصرف میں لاکر تعلیم کے لئے وقت دے۔ایک احمدی طالبعلم کو امانت کا حق ادا کرتے ہوئے تعلیم پر پورا وقت دینا چاہئے۔ جامعہ کے طلباء ہیں وہ اپنی تعلیم کی طرف توجہ دیں۔ ان کی دوسری ہر مصروفیت سے زیادہ اہم ان کی تعلیم ہے۔اگر اس طرف توجہ نہیں دے رہے تو دوسروں کو نصیحت کس طرح کرسکتے ہیں۔

حضور نے فرمایا کہ اسی طرح کاروباری آدمی کا، ملازمت پیشہ کا، طالبعلم کا، دوسرے کام کرنے والوں کا امانت کا ایک دائرہ ہے۔ جب تک اپنے اپنے دائرہ میں ہر احمدی اپنی امانتوں کی ادائیگی کی طرف توجہ نہیں دے گا اس کا عمل، عمل صالح نہیں ہوسکتا اور نہ ہی اس کی فرمانبرداری کامل فرمانبرداری کہلاسکتی ہے۔

حضور نے فرمایا کہ پھر مثلاً اب شوریٰ ہونی ہے۔ اگر ہر کام میں دیانتداری سے رائے نہیں دیں گے تو امانت کا حق ادا نہیں ہوگا۔

پھر اللہ کا حکم ہے کہ عاجزی اختیار کرو۔کسی کو نہ اپنے علم پر تکبر ہونا چاہئے، نہ ہنر پر، نہ دولت پر۔ یہ عاجزی ہی ہے جو انسان کو خدا کے قریب کرتی ہے۔

پھر حسن ظنی ہے۔آپس میں بہت سے دوستوں کے تعلقات اس لئے خراب ہو جاتے ہیں کہ بدظنی راہ پانے لگتی ہے۔

پھر یہاں کے معاشرہ کے زیر اثر ایک بہت بڑی بیماری غض بصر کا نہ ہونا ہے۔اپنی آنکھوں کو بُری چیز سے بچانا۔حضور نے فرمایا کہ اس معاشرہ میں غض بصر صرف یہی نہیں کہ راہ چلتی ہوئی عورتوں کو نہیں دیکھنا بلکہ ٹی وی، انٹرنیٹ کے بعض پروگرام ہیں جو دیکھنے والے نہیں ہوتے۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدام الاحمدیہ کو چاہئے کہ ایسے پروگرام بنائے جائیں کہ اپنے خدام کو اتنا مصروف رکھیں کہ وہ اس قسم کے بیہودہ پروگراموں کی طرف متوجہ ہونے کی بجائے تعمیری کاموں کی طرف توجہ دیں۔ جہاں وہ اس طرح برائیوں سے بچیں گے وہاں اپنے گھروں کو بھی سجانے والے ہوں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مسیح موعود کی جماعت میں شامل کر کے ہمیں جس انعام سے نوازا ہے اس کی قدر کرنا ہمارا فرض ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس مغربی معاشرہ میں نوجوان بگڑ رہے ہیں۔کوئی انگریزوں کا ٹولہ ہے، کوئی افریقنوں کا ٹولہ ہے، کہیں ایشین نے کوئی ٹولے بنائے ہوئے ہیں۔کہیں ایک مزاج کے لوگوں نے ٹولے بنائے ہوئے ہیں۔ کہیں مومنوں کے بعض گروپ ہیں جو بعض حرکتیں کر کے دین حق کا غلط تصور دنیا کے سامنے رکھتے ہیں۔ان میں برطانیہ کے لڑکے بھی شامل ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ احمدی نوجوانوں کا کام ہے کہ ایسے غلط اثر کو زائل کریں۔اس کے لئے جہاں اعلیٰ اخلاق کے اظہار کی ضرورت ہے جس میں تمام قسم کی نیکیاں اور اللہ اور اس کے بندوں کے حقوق ادا کرنا شامل ہے وہاں ظاہری حالتوں کو بھی ایسا رکھنا ضروری ہے کہ ہر احمدی خادم شکل سے ہی سلجھا ہوا نظر آئے۔ ظاہری لباس وغیرہ بھی مناسب ہو۔حضور نے فرمایا کہ بعض نے عجیب وغریب قسم کے بال کٹوا کر یا ان پر بعض کریمیں اور Gel لگا کر عجیب حلیہ بنایا ہوتا ہے۔ عید پر بھی تیار ہو کر نماز کے لئے آتے ہیں لیکن ٹوپی اس لئے نہیں لیتی کہ فیشن نہ خراب ہو جائے۔حضور نے فرمایا کہ ٹوپی کے بغیر نماز پڑھی جاسکتی ہے لیکن اگر کوئی مجبوری ہو۔اگر Gel اور کریمیں خریدنے کے لئے پیسے ہیں تو ٹوپی بھی خریدی جاسکتی ہے۔

حضور نے فرمایا کہ یہ تمام چھوٹی چھوٹی باتیں ہیں۔یہ اس لئے بتائی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے والوں کے مزاج بھی اور ظاہری حالتیں بھی ایسی ہونی چاہئیں کہ دیکھنے والے کے دل پر اثر کریں۔

حضور نے فرمایا کہ اگر اس معاشرہ میں بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ مومنوں کے بعض خاص قسم کے لباس ہیں جن کے بغیر گزارہ نہیں ہوسکتا تو یہ لباس کوئی شرط نہیں۔ لباس اچھا ہونا چاہئے۔تن ڈھانپنے کے لئے ہونا چاہئے۔عمل صالح یہ ہے کہ لباس ایسا ہو جس سے لوگ خوفزدہ نہ ہوں۔ان میں سموئے جانے کے لئے یا ان کو اپنا پیغام پہنچانے کے لئے اچھا لباس ہو، Sober نظر آتے ہوں۔لیکن اگر یہ خیال ہو جائے کسی کا کہ ان میں گھلنے ملنے کے لئے ہم نیکر اور بنیان پہن کر پھر رہے ہیں تو یہ لباس کھیلنے کے لئے تو ٹھیک ہے لیکن عام حالت میں نہیں۔ ہمارے نوجوان جنہوں نے پانچ وقت نمازیں پڑھنی ہیں ان کو وہی لباس پسند آئیں گے جو ہر وقت کام آسکتے ہیں۔تو لباس کا صحیح استعمال ہو جس سے نہ مقامی لوگوں میں کھچاوٹ پیدا ہو اور نہ ایسا ہو کہ جس سے فرق ہی نہ نظر آئے کہ ایک بازاری گلی کے لڑکے میں اور ایک احمدی لڑکے میں کیا فرق ہے۔تو دونوں طرف کا خیال رکھنا چاہئے تب ہی عمل صالح کہلائے گا۔اس لئے نہ ہی لباس میں اتنے شدت پسند ہوں کہ یہ کہنے لگ جائیں کہ اگر فلاں لباس نہ ہو تو نماز نہیں ہوسکتی اور نہ ہی ایسا لباس کہ عجیب وغریب حلیہ ہو۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ آپ کا ہر کام اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے اور اس کے دین کی سربلندی کے لئے ہونا چاہئے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطاب میں مزید فرمایا کہ نظام جماعت کی مکمل فرمانبرداری ہوگی تو آپ کے ذریعہ سے احمدی ہونے والے بھی نظام جماعت کے پابند ہوں گے۔خلافت سے مکمل وفا کا تعلق ہوگا تو جہاں یہ تعلق آپ کی تربیت میں اہم کردار ادا کرے گا وہاں آپ کے ذریعہ سے ہونے والے احمدی بھی اس انعام کی قدر کرنے والے ہوں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جہاں جماعت کے ہر فرد کے لئے ضروری ہے وہاں مَیں نوجوانوں سے بھی خاص طور پر کہتا ہوں کہ نیکی، تقویٰ، عبادت کی طرف توجہ دیں۔ دیانت اور امانت کا حق ادا کرنے کی طرف توجہ دیں۔ سچائی پر ہمیشہ قائم ہونے اور اس کے ہر وقت اظہار کے لئے تیار رہنے کی کوشش کریں۔

حضور نے سچائی اور انصاف کے تقاضوں کو پورا کرنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ سچائی کا معیار ایسا ہو کہ اگر جان کا بھی خطرہ ہو تو سچائی کا دامن نہ چھوڑیں۔ جان چلی جائے تو چلی جائے لیکن جھوٹ قریب نہ آئے۔بہت سے نوجوانوں میں بعض برائیاں اس لئے پیدا ہوتی ہیں کہ گھروں میں جب ماں باپ پوچھتے ہیں تو جھوٹی سچی کہانیاں سنا دیتے ہیں۔

حضور نے فرمایا کہ ہمیشہ یاد رکھیں کہ نوجوان ہی ہیں جو قوموں کی حفاظت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔نوجوان ہی ہیں کہ اگر وہ مکمل طور پر اپنے دین اور نظریات پر قائم ہوں تو دنیا میں انقلاب لانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ پس اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں اور احمدیت کے پیغام کو اپنے اپنے حلقہ میں صحیح رنگ میں پہنچانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔

حضور نے تعلیم حاصل کرنے والے طلباء سے فرمایا کہ آئندہ ہماری ترقی تعلیمی میدان میں آگے بڑھنے پر ہی منحصر ہے۔خاص طور پر ان مغربی ممالک میں۔حضور نے فرمایا کہ ہمارے طالبعلم خاص طور پر ریسرچ کے میدان میں، سائنس ٹیکنالوجی کے میدان میں آگے آئیں۔ یہ ایک ایسا ذریعہ ہے جس سے آپ یورپ میں اپنے قدم جما سکتے ہیں۔اگر مغرب کی کسی چیز کو اپنانا ہے تو یہاں جو ریسرچ کی سہولت میسر ہے اس سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں اور اپنی ذہنی صلاحیتیں قرآن کریم کی تعلیم کی روشنی میں چمکانے کی کوشش کریں۔ یہی ذریعہ دین حق کے تعارف اور دعوت الی اللہ میں کام کرے گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ پس ہر میدان میں کام کرنے والے اور پڑھنے والے کو اپنے اپنے حلقہ میں نئے نئے راستے دین حق کا پیغام پہنچانے کے لئے خود تلاش کرنے ہوں گے بشرطیکہ آپ کے ذہن اس طرف مائل ہو جائیں اور سوچیں اور اپنے عمل بھی اس کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کریں۔

حضور انور نے 27 رمئی والے عہد کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ اس عہد کے تحت صرف وقتی جوش کے تحت جذبات کا اظہار نہیں ہونا چاہئے۔

حضور نے فرمایا: پس کامل اطاعت اور فرمانبرداری سے اس عہد کو پورا کرنے کے لئے نئے عزم سے کوشش کریں اور ایسی مثالیں قائم کریں جو آئندہ آنے والوں کے لئے نمونہ بن جائیں۔

اہم نصائح پر مشتمل اس نہایت پُرمغز خطاب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ نے ہاتھ اٹھا کر اجتماعی دعا کروائی اور اس کے ساتھ اجتماع اپنے اختتام کو پہنچا۔

(الفضل انٹرنیشنل 19 دسمبر 2008ء)

میرا دل صاف ہے

تحریک جدید کے آغاز کے وقت حضرت مصلح موعود نے بھائیوں سے صلح کرنے اور یکجان ہونے کا ارشاد فرمایا۔اس حکم کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

جس وقت میں نے جماعت کے لئے یہ حکم تجویز کیا' اس وقت سب سے پہلے میں نے اللہ تعالیٰ سے کہا کہ اے خدا میرا دل صاف ہے اور مجھے کسی سے بغض و کینہ یا رنجش نہیں سوائے ان کے جن سے ناراضگی کا تو نے حکم دیا ہے لیکن اگر میرے علم کے بغیر کسی شخص کا بغض یا اس کی نفرت میرے دل کے کسی گوشہ میں ہو' تو الٰہی میں اسے اپنے دل سے نکالتا ہوں اور تجھ سے معافی اور مدد طلب کرتا ہوں۔مگر میرا دل گواہی دیتا ہے کہ میں نے کبھی کسی شخص سے بغض نہیں رکھا بلکہ شدید دشمنوں کے متعلق بھی میرے دل میں کبھی کینہ پیدا نہیں ہوا۔ہاں ایک قوم ہے جس کو میں مستثنیٰ کرتا ہوں اور وہ منافقین کی جماعت ہے۔مگر منافقین کا قطع کرنا یا انہیں جماعت سے نکالنا یہ میرا کام ہے تمہارا نہیں۔ جس کو میں منافق قرار دوں اس کے متعلق جماعت کا فرض ہے کہ اس سے بچے لیکن جب تک میں کسی کو جماعت سے نہیں نکالتا' تمہیں ہر ایک شخص سے صلح اور محبت رکھنی چاہئے اور آپس میں بھائی بھائی بن کر رہنا چاہئے۔

(خطبات محمود جلد 15 ص 372)

تحریر: PAUL VALLELY .... ترجمہ ابوشاہد

مسلمانوں کی عظیم الشان ایجادات

کافی Coffee سے لے کر بینک کے چیک اور تین کورس کے ڈنر تک اسلامی دنیا نے ہمیں بہت سی ایجادات دی ہیں جنہیں اہل مغرب روزمرہ کی چیز خیال کرتے ہیں۔ اس مضمون میں ہم ان کی 20 اہم ایجادات کا ذکر کرتے ہیں۔

کافی (Coffee)

کہانی مشہور ہے کہ مغربی ایتھوپیا کے کافا کے علاقہ میں ایک عرب جس کا نام خالد تھا اپنی بکریاں چرا رہا تھا۔ اس نے محسوس کیا کہ اس کی بکریاں ایک مخصوص پودے کے بیر کھا کر انتہائی چاک وچوبند ہو گئیں۔ اس نے ان بیروں کو ابال کر پہلی کافی تیار کی۔ یہ بات وثوق سے کہی جاسکتی ہے کی کافی کے پہلے Beans دانے ایتھوپیا سے پہلی بار یمن پہنچے جہاں صوفیوں نے خاص موقعوں پر عبادت کے لئے جاگتے رہنے کے لئے ان سے تیارہ کردہ کافی پینے کی رسم ایجاد کی۔ پندرہویں صدی کے آخر میں کافی مکہ مکرمہ اور ترکی میں جاپہنچی جہاں سے 1645ء میں یہ وینس میں داخل ہوئی۔ 1650ء میں ایک ترک باشندہ نامی لپسکا روزے اسے لندن میں لے آئے جہاں اس نے لومبارڈ اسٹریٹ میں کافی ہاؤس قائم کیا۔ عرب میں ''قہوہ'' ترکی میں ''قہوئے'' اور اٹلی میں ''کیفے'' اور انگریزی میں یہ مشروب ''کافی'' کہلایا۔

کیمرہ

قدیم یونانی سمجھتے تھے کہ ہماری آنکھیں لیزر جیسی شعاعیں خارج کرتی ہیں جس کی بدولت ہم دیکھ سکنے کے قابل ہوتے ہیں۔ پہلا شخص جس نے یہ دریافت کیا کہ روشنی ہماری آنکھوں میں باہر سے داخل ہوتی ہے اور خارج نہیں ہوتی وہ دسویں صدی کا ایک مسلمان ماہر ریاضی، ماہر نجوم اور ماہر طبیعات ابن الہاشم تھے۔ ابن ہاشم نے کیمرہ ایجاد کیا۔ کیمرہ میں ایک ''پن ہول'' میں سے روشنی شٹر کی کھڑکی میں داخل ہوتی تھی۔ سوراخ جتنا چھوٹا ہوتا تصویر اتنی ہی بہتر ہوتی۔ لفظ کیمرہ عربی لفظ ''کامرا'' سے ماخوذ ہے۔ جس کا مطلب (اندھیرا یا پرائیویٹ کمرہ ہے) ابن ہاشم پہلے شخص تھے جنہوں نے طبیعات کو فلسفہ سے علیحدہ کیا اور تجربات کی ڈگر پڑ ڈالا۔

شطرنج

ہندوستان میں ایک قسم کی شطرنج کھیلی جاتی تھی۔ لیکن اس کھیل کو موجودہ حالت میں اہل فارس نے پہنچایا۔ پھر یہ کھیل یورپ میں گیا جہاں سے دسویں صدی میں مور مسلمانوں نے سپین میں پہنچایا Rook کا لفظ فارسی ''رخ'' کا متبادل ہے۔

پیراشوٹ اور ہوائی جہاز

رائٹ برادرز کے تجربات سے ایک ہزار سال قبل ایک مسلمان شاعر، نجومی، موسیقار اور انجینئر جس کا نام باس مابن فرتاس تھا نے ایک اڑنے والی مشین بنانے کے تجربات کئے۔ 852ء میں اس نے ایک ڈھیلا ڈھالا لباس بنایا جس کو لکڑی کے ٹکڑوں سے مضبوط کیا گیا تھا۔ اسے پہن کر اس نے مسجد قرطبہ کے بلند مینار سے چھلانگ لگائی۔ اس کا خیال تھا کہ وہ پرندے کی مانند فضا میں آہستہ آہستہ اُڑ سکے گا لیکن ایسا نہیں ہوا۔ اس لباس نے اس کے گرنے کی رفتار بہت کم کر دی اور معمولی چوٹ کے بعد وہ محفوظ رہا۔ اس طرح یہ پہلا پیراشوٹ قرار پایا۔ 857ء میں اس نے ریشمی کپڑے اور عقاب کے پروں سے ایک مشین تیار کی اور ایک پہاڑ سے کودا۔ وہ خاص بلندی تک اڑا اور اس دس منٹ تک پرواز کرنے کے بعد اس نے کریش لینڈنگ کی۔ جس سے اس نے یہ معلوم کرلیا کہ اگر مشین میں دم لگادی جاتی تو وہ آرام سے اتر سکتا تھا۔ اس کے نام پر بغداد ایئرپورٹ کا نام رکھا گیا۔ اس طرح چاند کا ایک جوالا مکھی بھی اس کے نام سے موسوم ہوا۔

صابن/شیمپو

نہانا دھونا مسلمانوں کی مذہبی ضرورت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انہوں نے صابن کا نسخہ ایجاد کیا۔ جو کہ آج بھی استعمال میں ہے۔ اگرچہ پرانے مصریوں اور رومیوں میں ایک خاص قسم کا صابن موجود تھا جو کہ دراصل پومیڈ کی طرح استعمال ہوتا تھا۔ لیکن یہ عرب ہی تھے جنہوں نے ویجی ٹیبل آئل۔ سوڈیم ہائیڈرو اکسائیڈ اور خوشبودار مصالحوں کو ملا کر موجودہ نہانے کا صابن کا تیار کیا۔ ایک مسلمان جس کا نام محمد تھا نے لندن میں شیمپو متعارف کرایا۔ 1759ء میں اس نے برائٹن کے ساحل سمندر پر نہانے کے حمام قائم کئے۔ 1750ء میں محمد شاہ جارج چہارم اور ولیم چہارم کا شیمپو سرجن مقرر کیا گیا۔

عمل تقطیر

جس کے ذریعہ مائع اشیاء کو ان کے نقطہ تبخیر کی بنا پر ایک دوسرے سے علیحدہ کیا جاتا ہے۔ 800ء میں بہت بڑے مسلمان سائنس دان جابر بن حیان نے دریافت کیا۔ انہوں نے بہت سے بنیادی طریقے دریافت کئے اور ان کے لئے سامان بھی ایجاد کیا یہ طریقے یعنی مائع بنانے کا عمل، قلم بنانے کا طریق، اور عمل تبخیر آج بھی استعمال میں ہیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے سلفیورک اور نائٹرک ایسڈ بھی دریافت کئے۔ انہوں نے عرق گلاب اور دیگر خوشبوئیں بھی تیار کیں۔ سپرٹ اور الکحل بھی بنایا اور تجربات کو بااصول بناکر جدید کیمسٹری کا بانی کہلایا۔

کرینک شافٹ

(Crank Shaft)

ایک ایسی ایجاد ہے جو محوری گردش کو ایک سیدھی حرکت میں تبدیل کرتی ہے اور اس کی وجہ سے ترقی یافتہ دنیا کی مشینری میں انقلاب برپا ہوا۔ یہ حیرت انگیز ایجاد ایک انتہائی ذہین اور قابل مسلمان انجینئر الجزری کی کاوشوں کا ثمرہ ہے۔ اس کی کتاب Book of Ingenious Mechanical Devices (1206) بتاتی ہے کہ اس نے والو Valves اور Pistons مکینیکل گھڑیاں جو پانی اور وزن سے چلتی تھیں اور وہ انسانی شکل میں نظر آنے والی مشین روبوٹ کا بھی موجد تھا اور اسی نے Combination Lock بھی ایجاد کیا۔

Quiliting

کپڑے کے دو ٹکڑوں کے درمیان روئی یا کوئی اور چیز بھر کر سینا۔ غالباً ہندوستان اور چائنہ سے آیا۔ لیکن یہ عمل یورپ میں صلیبی جنگوں کے دوران مسلمانوں کے ذریعہ روشناس ہوا اور اس سے انگلستان اور ہالینڈ کے سرد ممالک میں گھریلو صنعت کاری رواج پائی۔

آرکیٹیکچر

نوکدار محراب جو یورپین طرز تعمیر کا حصہ ہے اور جو گرجا گھروں کی تعمیر میں نمایاں ہے۔ وہ بھی مسلمانوں نے یورپ کو دیا۔ اس کے علاوہ Dome Building' Rose Windows وغیرہ وغیرہ بھی اسلامی آرکیٹیکچر کا حصہ ہے۔ یورپ کے محلات بنانے میں بھی اسلامی طرز تعمیر کا حصہ ہے۔ ہنری ہنجم کے محل کا آرکیٹیکٹ بھی ایک مسلمان تھا۔

سرجیکل اوزار

بے شمار سرجیکل اوزار جو آج کل دنیا میں زیر استعمال ہیں۔ انہیں دسویں صدی میں ایک مسلمان سرجن ''ال زہروی'' نے ایجاد کیا۔ اس نے 200 کے قریب اوزار ایجاد کئے جو آج ساری دنیا میں سرجن استعمال میں لاتے ہیں۔ اسی نے زخموں کو سینے والا دھاگہ جو ٹانکے لگانے کے کام آتا ہے دریافت کیا۔ تیرھویں صدی میں ایک اور مسلم ڈاکٹر ابن نفیس نے دوران خون کا عمل دریافت کیا۔ اس کے 300 سال بعد ولیم ہاروے نے اسے باقاعدہ شکل دی۔

بیہوش کرنے کی دوا

(Anaesthesia)

(آپریشن سے پہلے بے ہوشی کا عمل) اسی کی دریافت ہے۔

ہوائی چکی

634ء میں ایک ایرانی خلیفہ نے ہوائی چکی ایجاد کی جو آٹا پینے اور زراعت کے لئے پانی نکالنے کے لئے استعمال ہوتی تھی۔ اس کے 500 سال بعد یورپ میں پہلی ہوائی چکی (Wind Mill) قائم ہوئی۔

حفاظتی ٹیکے

حفاظتی ٹیکوں کی دریافت جیز اور لوئی پاسچر Jenner & Pastevr نے نہیں کی تھی۔ بلکہ 1724ء میں اس کی ابتداء مسلمانوں نے کی۔ ترکی میں بچوں کو حفاظتی ٹیکے لگائے جاتے تھے اور وہاں کے انگریز سفارت کار کی بیوی اسے انگلستان میں لائی مغرب میں رائج ہونے کے 500 سال قبل اس کی ابتداء ہو چکی تھی۔

فونٹین پن

953ء میں مصر کے شہنشاہ کی خواہش پر کہ ایسا قلم ایجاد کیا جائے جو ہاتھوں اور کپڑوں پر سیاہی کے دھبے نہ لگائے۔ سیاہی قلم کے اندر ذخیرہ ہو اور پھر وہ کشش ثقل اور Capillary Action کے ساتھ نب تک پہنچے۔

اعداد

ہندسوں کا طریق کار جو کہ تمام دنیا میں رائج ہے غالباً ہندوستان سے آیا ہے۔ لیکن جو پہلی کتاب شائع ہوئی۔ وہ مسلمان ریاضی دان الخوارزمی اور الکندی نے 825ء میں ترتیب دی۔ الجبراء کا نام الخوارزمی کی کتاب ''الجبر والمقابلہ'' کی کتاب پر رکھا گیا۔ اس کتاب کے اکثر مندرجات ابھی استعمال میں ہیں۔ مسلمان ریاضی دانوں کا کام تین سو سال بعد اطالوی ریاضی دان فیبو ناسی Fibonacci نے یورپ میں درآمد کیا۔ ٹرگنومیٹری بھی اسلامی دنیا سے آئی۔ الکندی کی Frequency کی تھیوری کی دریافت نے تمام دنیا کے خفیہ کوڈز کو قابل حل بنا دیا اور انہوں نے ہی جدید Cryptography کی بنیاد رکھی۔

تین کورس کا ڈنر

نویں صدی میں علی ابن نافی جس کا دوسرا نام زریاب تھا۔ عراق سے قرطبہ آیا اور ''تین کورس ڈنر'' کا تصور اپنے ساتھ لایا۔ یعنی پہلے سوپ، اس کے بعد گوشت یا مچھلی اور پھر پھل اور خشک میوہ جات اس نے کرسٹل کے گلاس بھی رائج کئے جو کہ عباس ابن

فرانس نے تجربات کے بعد ایجاد کئے تھے۔

قالین

پرانے مسلمان قالینوں کو جنت کا حصہ سمجھتے تھے۔ ترقی یافتہ بنائی کے فن کی بدولت اعلیٰ کیمسٹری اور عمدہ نمونوں کی وجہ سے اس اسلامی فن کی بنیاد مضبوط ہوئی۔ اس کے برعکس یورپ کے فرش بالکل زمینی تھے۔ بعد میں ایرانی اور عربی قالین استعمال میں لائے گئے۔

جدید بینک چیک

عربی ''ساق'' کے نام پر ہے۔ ساق'' میں یہ وعدہ درج تھا کہ موصول ہونے پر رقم ادا کر دی جائے گی۔ نویں صدی میں ایک مسلم تاجر اپنا چیک چین میں کیش کرا سکتا تھا۔ اگرچہ اس کا بینک بغداد میں ہوتا تھا۔

زمین گول ہے

نویں صدی میں تمام مسلمان عالم وفاضل مکمل یقین رکھتے تھے کہ زمین گول ہے۔ اس کے ثبوت میں نجوم دان ابن حزم نے یہ ثبوت پیش کیا کہ سورج ہمیشہ زمین کے ایک خاص نقطہ پر زمین پر عمودی زاویہ قائم کرتا ہے۔ یہ گلیلیو کی دریافت سے 500 برس پہلے کی بات ہے مسلم اہل نجوم کا حساب کتاب اتنا صحیح تھا کہ انہوں نے زمین کا قطر 40253.4 کلو میٹر بتایا۔ یہ آج کے دریافت کردہ قطر سے صرف 200 کلو میٹر سے بھی کم فرق رکھتا ہے۔ الی ادریسی نے ایک گلوب پر دنیا کا نقشہ بنا کر سسلی کے بادشاہ راجر کے دربار میں 1139ء میں پیش کیا۔

بارود

اگرچہ اہل چین نے گن پوڈر ایجاد کیا۔ اور اسے آتش بازی کے لئے استعمال کرتے تھے۔ لیکن یہ عرب ہی تھے جنہوں نے اسے پوٹاشیم نائٹریٹ کے استعمال سے صاف کیا اور اسے فوجی استعمال کے قابل بنایا۔ صلیبی جنگوں کے درمیان آگ لگانے والے آلات کی وجہ سے مسلمانوں نے اپنے دشمنوں کو بہت خوف زدہ کیا۔ پندرھویں صدی میں مسلمانوں نے راکٹ اور تارپیڈو بھی دریافت کر لیا۔ تارپیڈو ایک ناشپاتی کی شکل کا بم تھا جس کے آگے ایک تیز برچھی لگی ہوئی تھی۔ جو جہاز کے اندر داخل ہو کر پھٹ کر دشمن کے جہاز کو برباد کر دیتی تھی۔

باغات

عظمی وسطی کے یورپ میں کچن گارڈن اور جڑی بوٹیوں کے باغات ہوتے تھے۔ لیکن ایک عرب نے باغات کا موجودہ تصور پیش کیا جس میں خوبصورتی اور تفریح مہیا کرنا مقصود تھا۔ ایسے باغات مسلم سپین میں گیارہویں صدی میں بنائے گئے اور مسلمان باغات سے پھول لا کر ان باغوں میں لگائے گئے۔ ان پھولوں میں کارنیشن اور ٹیولپ بھی شامل تھے۔

☆☆☆

مکرم مظفر احمد درانی صاحب

مکرم ملک رفیق احمد سعید صاحب سابق مربی سلسلہ تنزانیہ

1992ء میں جب خاکسار کا تقرر کینیا کے لئے منظور ہوا تو خاکسار کو وکالت تبشیر ربوہ کی طرف سے ہدایت ہوئی کہ جو مربیان مشرقی افریقہ میں کام کر چکے ہیں ان سے مل کر وہاں کے حالات معلوم کروں۔ نیز وہاں کی زبان سواحیلی سیکھنے کی ذاتی طور پر کوشش کروں۔ چنانچہ زبان سیکھنے کے لئے کئی بزرگوں سے رابطہ کیا۔

جس محسن نے مجھے سواحیلی زبان کی بنیاد مہیا کی ان کا نام ملک رفیق احمد سعید صاحب تھا جو ایک لمبے عرصے تک تنزانیہ میں خدمت کی توفیق پا چکے تھے۔ اس وقت آپ نظارت اصلاح وارشاد کی طرف سے تحقیقی کام کے لئے خلافت لائبریری میں موجود ہوتے تھے۔ خاکسار بھی وہیں ان کے پاس لائبریری میں چلا جاتا۔ جہاں آپ مجھے مسلسل ایک ماہ تک روزانہ نصف گھنٹہ کے لئے سواحیلی زبان پڑھایا کرتے تھے۔ آپ نے مجھے اس طرح بنیادی قواعد وضوابط پڑھائے کہ جن کا مجھے بعد میں بہت فائدہ ہوا۔ اس لئے سواحیلی زبان میں میرے استاد اول مکرم مولانا ملک رفیق احمد سعید صاحب تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو سواحیلی زبان پر عبور بھی بخشا اور اسے دوسروں کو سکھانے کا ملکہ بھی عطا فرمایا تھا۔ مگر وہ نافع الناس وجود اب اپنے مولا کو پیارا ہو چکا ہے۔

خاکسار ربوہ سے 20 فروری 1993ء کو کینیا کے لئے روانہ ہوا اور وہاں سے مئی 1999ء میں تنزانیہ تقرری ہوئی۔ وہاں پہنچ کر ملک رفیق احمد سعید صاحب کی یاد پھر تازہ ہو گئی۔

حضرت مولانا شیخ مبارک احمد صاحب کے دور میں Songea صوبہ Ruvuma میں جماعت قائم ہوئی تھی 1970 کی دہائی میں مقامی جماعت کی طرف سے مربی کے لئے مطالبہ شروع ہوا۔ مکرم مولانا جمیل الرحمان رفیق صاحب امیر و مربی انچارج تنزانیہ تھے ان کی دعا اور درخواست کو پذیرائی حاصل ہوئی جب مرکز کی طرف سے 1974ء میں مکرم مولانا ملک رفیق احمد سعید صاحب کو تنزانیہ بھجوایا گیا۔ تو آپ کا تقرر Songea کر دیا گیا۔ جو جماعتی مرکز دارالسلام سے 1100 کلو میٹر دور علاقہ تھا۔ جہاں جانے کے لئے ریل تھی نہ پختہ سڑک۔ کچی سڑک کے ذریعہ پبلک ٹرانسپورٹ پر آنا جانا ہوتا تھا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی طرف سے آپ کو تنزانیہ روانگی کے لئے جو وقت دیا گیا انہی دنوں اللہ تعالیٰ نے آپ کو بیٹی سے نوازا تھا۔ آپ بغیر کسی عذر اور تاخیر کے تنزانیہ کے لئے روانہ ہو گئے۔ کئی سال بعد آپ کے اہل خانہ کو بھی آپ کے پاس بھجوا دیا گیا۔ آپ مختصر چھٹی کے وقفوں کے ساتھ تقریباً 14 سال تک تنزانیہ میں دین حق کی آواز بلند کرتے رہے۔ آپ بہت ہی نرمی، محبت اور سلجھے انداز میں اپنی دلیل قائم کرتے جو دلوں کو موہ لیا کرتی تھی۔

جب آپ سونگیا (Songea) تشریف لے گئے تو وہاں پر جماعت کی بیت تھی نہ مربی ہاؤس۔ رہائش کے لئے آپ کو فاروق اور وردہ انڈین فیملیز کے گھر میں ہی ایک کمرہ مل گیا اور نمازوں کی ادائیگی کے لئے دوسرا کمرہ۔ مکرم یونس حاجی صاحب نے بیان کیا جو ان دنوں نوجوان تھے کہ کوئی صبح ایسی نہیں ہوتی تھی کہ جس دن مربی صاحب ہمیں نماز فجر کے لئے جگایا نہ کرتے تھے۔ آپ نماز فجر کے بعد درس دیتے اور دیگر نمازوں کے بعد دینی معلومات اور جنرل نالج کی کلاسز لیتے۔ جس سے ہم دین اور دنیا میں ممتاز ہوتے چلے گئے۔ ان کی تربیت، انداز اور یادیں آج بھی تازہ ہیں جبکہ آپ کو وہاں سے واپس آئے ہوئے کئی سال گزر چکے ہیں۔

مکرم مولانا ملک رفیق احمد سعید صاحب کی شدید خواہش تھی کہ ان کے سنٹر میں جو کہ صوبائی دارالحکومت تھا خدا کا گھر ضرور تعمیر ہو مگر وسائل کی کمی تھی۔ آخر آپ کی توجہ، دعاؤں اور تحریک سے فاروق اور وردہ خاندانوں کی احمدی مستورات نے اپنے زیورات خدا کے گھر کی تعمیر کے لئے پیش کر دئے۔ جنہیں بیچ کر سونگیا میں ایک وسیع پرشکوہ خدا کا گھر اور مربی ہاؤس بنایا گیا۔ جو تاحال جماعت کی تمام ضروریات کے لئے کافی ہے۔ جو ہمیشہ مکرم مولانا ملک رفیق احمد سعید صاحب کی قربانیوں کی یاد دلاتے رہیں گے۔

مکرم مولانا ملک رفیق احمد سعید صاحب نہ صرف مسکراتے چہرے کے ساتھ تعلیم و تربیت اور دعوت الی اللہ کے لئے مؤثر گفتگو فرماتے اور دلوں کو فتح کرتے بلکہ جماعتی اخبار Mapenzi ya Mungu کے لئے بھی تربیتی مضامین لکھا کرتے تھے۔ اس سے نہ صرف آپ نے اپنے حلقے کے لوگوں بلکہ اخباری مضامین کے ذریعہ اس ملک بلکہ پڑوسی ممالک کے قارئین کو بھی اپنے علم سے مستفید کیا۔

سونگیا کے دیہات میں جانے کے لئے آج بھی کوئی مناسب ذریعہ سفر نہیں ہے۔ مگر آج سے تیس پینتیس سال قبل تو حالات بہت ہی مشکل تھے۔ ان حالات میں بھی مکرم مولانا ملک رفیق احمد سعید صاحب قریبی دیہاتوں کا دورہ کرتے تھے اور آپ کی کوششوں سے جماعتیں قائم ہوئیں جو خدا کے فضل سے آج بھی زندہ ہیں مثلاً Kilangalanga اور Namtumbo وغیرہ۔ وہاں کے احمدیوں کے بقول کئی دفعہ دیکھا گیا کہ مکرم مولانا ملک رفیق احمد سعید صاحب اکثر ریت لانے والے ٹرکوں اور ٹرالیوں کے پیچھے بیٹھ کر دیہاتوں کا سفر اور دورہ کرتے تھے۔

آپ نوجوانوں کے ساتھ بیٹھ کر ان کے علم کے موافق گفتگو فرماتے اور انہیں مثالوں کے ذریعہ آگے بڑھنے اور ترقی کرنے کا شوق دلاتے اور پڑھے لکھے ترقی یافتہ لوگوں کے واقعات سنا کر ان کی طرح کامیاب انسان بننے کی راہ دکھاتے۔ اس طریق سے آپ کو نوجوانوں کی تربیت کی توفیق ملتی رہی۔

اسی طرح آپ نے تنزانیہ کے دوسرے صوبوں میں بھی خدمت دین کی توفیق پائی۔ دارالسلام تنزانیہ کے انٹرنیشنل تجارتی میلہ Saba Saba میں آپ کو جماعتی بک سٹال ونمائش کے اہتمام کی بھی توفیق ملتی رہی۔ آپ نے بتایا کہ ایک دفعہ آپ بک سٹال سے رات کو لیٹ پیدل ہی مشن ہاؤس تشریف لا رہے تھے۔ آپ سڑک کے ایک طرف دکانوں کے برآمدہ میں ہی چل رہے تھے کہ ڈیوٹی پر موجود پولیس نے آپ کو بلا کر کہا کہ آپ غیر ملکی ہیں آپ کی حفاظت ہماری ذمہ داری ہے اگر آپ اندھیرے میں چلتے رہے تو کوئی آپ کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔ اس لئے آپ سڑک پر روشنی میں چلیں تا کہ ہم آپ کو دیکھ سکیں اور آپ کی حفاظت کر سکیں۔ یہ واقعہ بیان کر کے آپ اس وقت کی پولیس کی ذمہ دارانہ رویہ کی تعریف کیا کرتے تھے۔

آپ تنزانیہ میں ایک کامیاب عملی زندگی گزار کر پاکستان تشریف لائے اور مختلف شعبوں میں خدمت کی توفیق پائی۔ خاکسار جب 2006ء میں پاکستان آیا تو آپ بیمار تھے اور صاحب فراش تھے۔ مگر خاکسار بڑے شوق سے آپ سے ملاقات کے لئے حاضر ہوا اگرچہ آپ میرے ساتھ باتیں کرتے رہے مگر نظر اور حافظہ کی کمزوری نمایاں تھی۔ اس لئے پوری یادیں تازہ نہ کی جا سکیں۔

جب خاکسار نے تنزانیہ میں آپ کی وفات کی خبر بھجوائی جو وہاں کے اخبار Mapenzi ya Mungu میں شائع ہوئی تو بہت سے دوستوں نے تعزیت کا اظہار کیا۔

اب جبکہ مرحوم ہم میں نہیں ہیں ہم دعا گو ہیں کہ مولیٰ کریم آپ سے مغفرت کا سلوک کرتے ہوئے اجر عظیم سے نوازے اور اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور آپ کے پسماندگان کا حافظ و ناصر اور کفیل ہو۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 97019 میں ثمن نواز

بنت ملک محمد نواز پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اختر کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمن نواز۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد سعید وصیت نمبر 55498۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یاسر صدیقی ولد محمد نسیم صدیقی

مسل نمبر 97020 میں امتہ الشافی

زوجہ عبدالقیوم قوم کیانی پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منظور کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الشافی۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد سعید وصیت نمبر 55498۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد وصیت نمبر 55496

مسل نمبر 97021 میں انیلا منور

بنت منور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہل ٹاؤن منظور کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انیلا منور۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد سعید وصیت نمبر 55498۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد وصیت نمبر 55496

مسل نمبر 97022 میں عروشہ منور

بنت منور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہل ٹاؤن منظور کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عروشہ منور۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد سعید۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد

مسل نمبر 97023 میں عفیفہ صباحت

بنت ادریس احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منظور کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عفیفہ صباحت۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد سعید وصیت نمبر 55498۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد وصیت نمبر 55496

مسل نمبر 97024 میں سمیعہ اعجاز

بنت اعجاز احمد قوم بُھٹہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منظور کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیعہ اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد سعید۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد

مسل نمبر 97025 میں سفیر احمد بٹ

ولد حمید احمد بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منظور کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 100 گز مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سفیر احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد سعید وصیت نمبر 55498 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد وصیت نمبر 55496

مسل نمبر 97026 میں فوزیہ سفیر

زوجہ سفیر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت 2001ء ساکن منظور کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/37000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ سفیر۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد سعید وصیت نمبر 55498۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد وصیت نمبر 55496

مسل نمبر 97027 میں نصیر احمد

ولد محمد شریف قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کشمیر کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ادریس احمد وصیت نمبر 77743۔ گواہ شد نمبر 2 حاجی ناصر احمد وصیت نمبر 55496

مسل نمبر 97028 میں قرۃ العین

بنت نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کشمیر کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قرۃ العین۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد سعید وصیت نمبر 55498۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد وصیت نمبر 55496

مسل نمبر 97029 میں شازیہ مشتاق

زوجہ مشتاق احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ لطیف کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/50000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ مشتاق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف شاہد رندھاوا وصیت نمبر 35454۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد اختر وصیت نمبر 77745

مسل نمبر 97030 میں فرحت جبیں

بنت محمد جمیل اختر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت 2005ء ساکن قیوم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحت جبیں۔ گواہ شد نمبر 1 نور السلام وصیت نمبر 51225۔ گواہ شد نمبر 2 کاشف احمد وصیت نمبر 79137

مسل نمبر 97031 میں عاقب منیر

ولد منیر احمد شاہد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھٹائی کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عاقب منیر۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز حیدر وصیت نمبر 51251۔ گواہ شد نمبر 2 منور الدین وصیت نمبر 62381

مسل نمبر 97032 میں فیروزہ احمد

زوجہ احمد بشیر قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فیروزہ احمد گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد بھٹی وصیت نمبر 52800۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544

مسل نمبر 97033 میں نوید احمد نائیک

ولد حبیب اللہ نائیک کشمیری (مرحوم) قوم نائیک پیشہ تجارت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلفٹن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ واقع ربوہ برقبہ 10 کنال 15 مرلے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید احمد نائیک۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز وصیت نمبر 32085۔ گواہ شد نمبر 2 پرویز احمد وصیت نمبر 54529

مسل نمبر 97034 میں سید مظفر احمد اقبال

ولد سید فضل الرحمٰن قوم سید پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلفٹن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید مظفر احمد اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض محمود ولد چوہدری محمود احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 لقمان جمیل احمد وصیت نمبر 63858

مسل نمبر 97035 میں عارفہ شوکت

زوجہ ڈاکٹر شوکت علی قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/8000 روپے (2) طلائی زیور 5 گرام اندازاً مالیتی -/10000 روپے (3) نقد رقم -/287000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عارفہ شوکت۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر شوکت علی خاوند موصیہ وصیت نمبر 27949۔ گواہ شد نمبر 2 کرامت حسین مختار وصیت نمبر 20448

مسل نمبر 97036 میں شگفتہ تنویر

زوجہ تنویر ستار بٹ قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/75000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے (3) از ترکہ والد مکان مالیتی -/1600000 روپے کا شرعی حصہ (والدہ 6 بھائی 5 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شگفتہ تنویر۔ گواہ شد نمبر 1 تنویر ستار بٹ خاوند موصیہ وصیت نمبر 31591۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالستار بٹ وصیت نمبر 23548

مسل نمبر 97037 میں راحیلہ نواز

بنت محمد نواز قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاصلپور ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 3 گرام سونا۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راحیلہ نواز۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نواز والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق قیصر ولد محمد حسین

مسل نمبر 97038 میں راحیلہ نواز

بنت محمد نواز قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاصلپور ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 3 گرام سونا۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راحیلہ نواز۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نواز والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق قیصر ولد محمد حسین

مسل نمبر 97039 میں محمد امجد

ولد ماسٹر محمد یعقوب قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاصلپور ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد امجد۔ گواہ شد نمبر 1 فرید احمد نصیر ولد حاجی نصیر۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء العلیم شاہد ولد میاں عبداللطیف (مرحوم)

مسل نمبر 97040 میں فخر النساء

زوجہ مشتاق احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-2-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/167200 روپے (2) حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فخر النساء۔ گواہ شد نمبر 1 اقبال احمد ولد قدرت اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد خالد قمر وصیت نمبر 72223

مسل نمبر 97041 میں سمیع اللہ سیال

ولد چوہدری عصمت اللہ سیال قوم سیال جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قصور شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سمیع اللہ سیال۔ گواہ شد نمبر 1 محمد الیاس انجم ولد محمد حنیف۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد سیال ولد چوہدری حمید اللہ سیال

مسل نمبر 97042 میں منیب احمد

ولد خلیل احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-2-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء العزیز ولد مبشر احمد

مسل نمبر 97043 میں سکینہ بیگم

زوجہ مبارک احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت 1968ء ساکن چک نمبر 37 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/35000 روپے (2) گائے 1 عدد مالیتی -/40000 روپے (3) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/110000 روپے (4) از ترکہ ملی نقد رقم -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے سالانہ بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سکینہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد باجوہ وصیت نمبر 28379۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد بھٹی خاوند موصیہ

مسل نمبر 97044 میں سدرہ مقبول

بنت مقبول احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہداد پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 13 گرام مالیتی اندازاً -/26000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سدرہ مقبول۔ گواہ شد نمبر 1 کرامت اللہ وصیت نمبر 32182۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم ناصر وصیت نمبر 34059

مسل نمبر 97045 میں صبا

بنت ارشاد احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہداد پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صبا۔ گواہ شد نمبر 1 کرامت اللہ وصیت نمبر 32185۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم ناصر وصیت نمبر 34039

مسل نمبر 97046 میں قانتہ

بنت ارشاد احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہداد پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 26 گرام مالیتی اندازاً -/52000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قانتہ۔ گواہ شد نمبر 1 کرامت اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم ناصر

مسل نمبر 96047 میں آنسہ

بنت ارشاد احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہداد پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 18 گرام مالیتی اندازاً -/36000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آنسہ۔ گواہ شد نمبر 1 کرامت اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم ناصر

مسل نمبر 97048 میں ظفر اقبال

ولد ناصر احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ مبارک احمد ضلع خیر پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-2-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ٹریکٹر ٹرالی مالیتی اندازاً -/450000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔

ظفر اقبال ۔گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد شاہد وصیت نمبر 23184 گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 97049 میں انوار احمد

ولد محمد سلیمان قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ مولوی عطاء اللہ ضلع خیر پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-2-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے پانچ ایکڑ زمین مشترکہ کا حصہ (ایک بھائی ۔6 بھائی اور والدہ حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/21000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔انوار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد شاہد وصیت نمبر 23184۔گواہ شد نمبر 2 آصف احمد وصیت نمبر 60816

مسل نمبر 97050 میں شہناز اختر

بیوہ مختار احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت 1956ء ساکن پتوکی ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-2-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) از ترکہ خاوند رقم G.P فنڈ مالیتی -/1000000 روپے (2) از ترکہ خاوند رقم 2 کنال اراضی فروخت شدہ -/100000 روپے (3) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/50000 روپے (4) رقم حق مہر -/25000 روپے (5) از ترکہ والد مشترکہ زرعی اراضی 2/ایکڑ 2 کنال کا 1/9 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/19000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ/پنشن خاوند مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔شہناز اختر۔گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ جاوید ولد عنایت اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد خالد ولد چوہدری محمد شریف

مسل نمبر 97051 میں گل افشاں

بنت منظور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 ماشے مالیتی -/7000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔گل افشاں ۔گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد باجوہ ولد رفیق احمد باجوہ۔گواہ شد نمبر 2 محمد نعیم احمد باجوہ ولد رفیق احمد باجوہ

مسل نمبر 97052 میں محمد یٰسین

ولد پیراں دتہ قوم راجپوت پیشہ معمار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-2-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت معماری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد یٰسین ۔گواہ شد نمبر 1 سرفراز احمد ولد غلام رسول۔گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد طاہر وصیت نمبر 40340

مسل نمبر 97053 میں نسیم اختر

زوجہ محمد یٰسین قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-2-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/50000 روپے (2) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً -/36000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر ایس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔ نسیم اختر۔گواہ شد نمبر 1 محمد یٰسین خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد طاہر وصیت نمبر 40340

مسل نمبر 97054 میں امتہ السلام

زوجہ نصیر احمد ناگی قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ III لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/100000 روپے (2) طلائی زیور 50 تولے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔امتہ السلام ۔گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ناگی خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ناگی ولد خلیل احمد ناگی

مسل نمبر 97055 میں تہمینہ علی

ولد اختر علی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیروز پور روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔تہمینہ علی۔گواہ شد نمبر 1 اختر علی والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ھارون ضیاء اللہ سیال ولد ضیاء اللہ سیال

مسل نمبر 97056 میں مختار احمد بھٹی

ولد قائم علی قوم راجپوت بھٹی پیشہ......عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھوکر نیاز بیگ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 6 مرلہ مکان واقع چھور کوٹلی ضلع ننکانہ صاحب اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔مختار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد بشیر کھوکھر ولد غلام قادر (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد الیاس ولد مختار احمد

مسل نمبر 97057 میں محمد ایوب ساجد

ولد فضل احمد قوم جٹ جنبہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاورنز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔محمد ایوب ساجد۔گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ساجد مربی سلسلہ ولد محمد اسماعیل ۔گواہ شد نمبر 2 عطاء اللہ ولد نذیر احمد

مسل نمبر 97058 میں غضنفر حیات

ولد منیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاور ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔غضنفر حیات۔گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد مربی سلسلہ ولد محمد اسماعیل۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ ولد محمد حسین حیدر

مسل نمبر 97059 میں محمد عبداللہ خان

ولد عنایت اللہ صابر قوم جھمٹ رانا پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-2-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/2500000 روپے (2) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/50000 روپے (3) سرمایا دکان اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ محمد عبداللہ خان ۔گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد سلیم مربی سلسلہ وصیت نمبر 34801۔گواہ شد نمبر 2 بلال احمد وصیت نمبر 36684

مسل نمبر 97060 میں یاسمین ظفر

زوجہ ڈاکٹر محمد نعیم ظفر قوم کھوکھر ملک پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خان ماڈل کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/100000 روپے بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔ یاسمین ظفر۔گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد نعیم ظفر خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 محمد احمد مظہر ولد ملک محمد ممتاز

مسل نمبر 97061 میں محمد اسماعیل طارق

ولد طارق محمود قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ رکن عالم کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد اسماعیل طارق۔گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ولد چوہدری اشتیاق احمد۔گواہ شد نمبر 2 میاں نوید احمد ولد میاں نذیر احمد

مسل نمبر 97062 میں امتہ الرشید

بیوہ گلزار احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ رکن عالم کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ سکنی پلاٹ واقع نشمین اقبال لاہور اندازاً مالیتی -/800000 روپے (2) 9 کنال زرعی اراضی چک نمبر ML / 59 بھکر اندازاً مالیتی -/150000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1842 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الرشید۔ گواہ شد نمبر 1 مرغوب علی زاہد ولد چوہدری محبوب حسین ۔گواہ شد نمبر 2 چوہدری اشتیاق احمد ولد چوہدری عنایت اللہ

مسل نمبر 97063 میں وجاہت احمد

ولد رانا شرافت علی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمٰن کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر

انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وجاہت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا شرافت علی والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 وحید احمد ولد بشارت احمد

مسل نمبر 97064 میں جاوید اقبال

ولد ملک غلام نبی قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت 1984ء ساکن پیر خورشید کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جاوید اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود ولد غلام رسول۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ورک مربی سلسلہ ولد بشیر احمد

مسل نمبر 97065 میں عابدہ متین

زوجہ جاوید اقبال قوم ننکانی بلوچ پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیر خورشید کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے چھ مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی 20 لاکھ روپے جس پر 8 لاکھ روپے بینک قرض ہے (2) کار مالیتی اندازاً 2 لاکھ روپے (3) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/70000 روپے (4) حق مہر -/30000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عابدہ متین۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ورک مربی سلسلہ ولد بشیر احمد

مسل نمبر 97066 میں شاہد محمود

ولد ناصر احمد قوم بلوچ پیشہ ڈرائیور عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ چھتی والا ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد ولد ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ابراہیم عمر احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 97067 میں زرینہ اختر

زوجہ عبدالحکیم جمالی قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی جمالوالہ کھاکھی ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 35 کنال 8 مرلے اندازاً مالیتی -/710000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زرینہ اختر۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مدثر احمد جمالی ولد عبدالحمید جمالی۔ گواہ شد نمبر 2 حکیم عبدالحمید جمالی خاوند موصیہ

مسل نمبر 97068 میں عمران احمد

ولد شفیق احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلامیہ پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/20000 روپے (2) ترکہ والد مرحوم زرعی اراضی 4 /1 ایکڑ ڈیڑھ کنال واقع چک نمبر 368/T.D.A (قابل تقسیم) کا شرعی حصہ (ہم 3 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران احمد۔ گواہ شد نمبر 1 احمد رضا ولد میاں وزیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 احد رضا ولد میاں مبارک احمد

مسل نمبر 97069 میں امتہ النور

بنت حافظ محمود احمد طاہر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 31-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 10 گرام اندازاً مالیتی -/23000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ النور۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ محمود احمد طاہر والد موصیہ وصیت نمبر 26650۔ گواہ شد نمبر 2 لیاقت احمد ولد مبارک احمد

مسل نمبر 97070 میں زہیر احمد

ولد نصیر احمد انجم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-2-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زہیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سرفراز احمد ولد محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 فاتح احمد وصیت نمبر 41371

مسل نمبر 97071 میں لئیق احمد

ولد محمد رفیق سیال قوم سیال پیشہ ٹیلرنگ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-2-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لئیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد سیال ولد محمد رفیق سیال۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق سیال والد موصی

مسل نمبر 97072 میں محبوب احمد خان

ولد محمود احمد خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چمن آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے چار مرلہ تعمیر رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/1800000 روپے (2) مشترکہ زرعی اراضی ساڑھے چودہ ایکڑ L-11/6 ہڑپہ اندازاً مالیتی -/23200000 روپے کا شرعی حصہ (6 بھائی 3 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محبوب احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد وصیت نمبر 23881 گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم قریشی ولد محمد یونس قریشی

مسل نمبر 97073 میں روبینہ شاہین

زوجہ محبوب احمد خان قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چمن آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/200000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے (3) والدین سے وصول شدہ ترکہ نقد رقم -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ شاہین۔ گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد وصیت نمبر 23881 گواہ شد نمبر 2 محبوب احمد خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 97074 میں بشریٰ پروین

زوجہ مشتاق احمد قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-2-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/16000 روپے (2) زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ ڈیریانوالہ نارووال مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ پروین گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد وصیت نمبر 23881۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد خاں خاوند موصیہ

مسل نمبر 97075 میں طاہرہ ثمر

بنت انیس احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغل آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ ثمر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد طفیل ولد چوہدری دین محمد۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد باجوہ ولد عزیز احمد باجوہ

مسل نمبر 97076 میں نعیم احمد

ولد میاں محمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت 2005ء ساکن عزیز آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/28000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید غنی ولد ڈاکٹر عبدالمغنی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری وسیم احمد ہندل ولد چوہدری نصیر احمد ہندل (مرحوم)

مسل نمبر 97077 میں منصورہ سلیم

بنت ڈاکٹر ضیغم سلیم قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عیدگاہ محلّہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 وقار عظیم ولد ڈاکٹر اعجاز الحق۔ گواہ شد نمبر 2 انتصار احمد ولد رفعت محمود

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

❁ مکرم انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب دارالصدر شمالی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی چھوٹی بہن محترمہ نصرت فرزانہ صاحبہ اہلیہ مکرم رفاقت احمد صاحب اسلام آباد شدید بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب کرام سے ان کی معجزانہ کامل وعاجل شفایابی کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

❁ مکرم رانا عبدالکریم صاحب سابق صدر حلقہ وحدت کالونی بہت بیمار ہیں ان کا ایک گردہ پہلے ناکارہ ہو گیا تھا اب دوسرا بھی ناکارہ ہو گیا ہے۔ احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت عطا فرمائے اور معذوری سے بچائے۔ آمین

❁ مکرم غالب احمد ورک صاحب کی والدہ صاحبہ بیمار ہیں ان کی کامل وعاجل صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ محترمہ عظمت حمید صاحبہ اہلیہ ملک حمید اللہ صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو فرش پر گرنے سے چوٹیں آئی ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ محترمہ بشریٰ نسیم صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا نسیم بیگ صاحب نائب ناظم مجلس انصاراللہ علاقہ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے بہنوئی مکرم کرنل (ر) محمد یحییٰ صاحب راولپنڈی دل کے آپریشن کے بعد گھر تو آ گئے ہیں لیکن کمزوری بے حد ہے احباب جماعت سے شفاء وکاملہ عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے

❁ مکرم محمد دین صاحب دفتر دارالذکر لاہور کی طبیعت شدید خراب ہوگئی ہے اور بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم صفوان احمد ملک صاحب نمائندہ روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ نثار بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ملک بشیر احمد صاحب (ر) انسپکٹر وقف جدید ربوہ کی آنکھ کے پردے کا آپریشن سروسز ہسپتال لاہور میں متوقع ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور طویل عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم شیخ طاہر احمد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کوٹ مومن ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

میری اہلیہ مکرمہ آصفہ طاہر صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ کوٹ مومن ہیپاٹائٹس (سی) اور معدہ کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے درخواست دعا ہے۔

نیز میرے ماموں کے بیٹے مکرم تصور احمد صاحب ابن مکرم شیخ منور احمد صاحب کو احمد نگر کے قریب کار ایکسیڈنٹ میں چہرے پر شدید چوٹیں آئی ہیں اور دائیں ٹانگ ٹوٹ گئی ہے۔ آپریشن متوقع ہے فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے کامل شفایابی اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے درخواست دعا ہے۔

اسی حادثہ میں عدنان احمد ابن مکرم محمد یٰسین صاحب کے بائیں بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی اس کا کامیاب آپریشن ہوا ہے اور گھر آ گیا ہے۔ کامل وعاجل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

❁ مکرم ثمر احمد صاحب زعیم مجلس خدام الاحمدیہ دارالذکر لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میری پھوپھو مکرمہ بشریٰ نصیر صاحبہ اہلیہ مکرم نصیر احمد صاحب مرحوم جڑانوالہ بوجہ برین ٹیومر بیمار ہیں اور فالج کا حملہ بھی ہوا ہے۔ تمام احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ جل شانہ اپنے خاص فضل وکرم سے انہیں معجزانہ شفا سے نوازے۔ آمین

❁ مکرم نعیم احمد ناصر صاحب ابن مکرم ناصر احمد محمود صاحب دارالبرکات ربوہ لکھتے ہیں۔

خاکسار کے بھانجے مکرم جمشید ساہی صاحب ابن محترم چوہدری نصراللہ ساہی صاحب مرحوم بعمر 23 سال کو ایک حادثہ کے نتیجہ میں سر پر شدید چوٹ لگی ہے ہسپتال میں زیر علاج ہیں اور 5 دنوں سے مسلسل بے ہوش ہیں۔ ڈاکٹر صاحبان کو بھی ان کے علاج معالجہ کے بارہ میں تشویش ہے۔ احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور صحت وتندرستی والی درازیٔ عمر سے نوازے۔ آمین

❁ مکرم محمد ظفر اقبال ہاشمی صاحب سیکرٹری تحریک جدید حلقہ وحدت کالونی لاہور کی صحت کافی عرصہ سے خراب ہے کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

❁ مکرم خلیل احمد صاحب سنوری ایڈووکیٹ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے پیارے بیٹے مکرم توصیف احمد صاحب سنوری کو اللہ تعالیٰ نے پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام مسکان توصیف رکھا گیا ہے۔ احباب جماعت سے میری پوتی کی صحت' درازیٔ عمر اور خادمہ دین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اعزاز

(نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ)

❁ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے امسال بھی نصرت جہاں انٹر کالج کی سوئمنگ ٹیم کو بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن فیصل آباد کے تحت اکتوبر 2008ء میں ہونے والے مقابلہ جات میں شرکت کی توفیق عطا ہوئی۔ جس میں علاقہ کے 8 کالجز کی ٹیموں نے شرکت کی۔ نصرت جہاں انٹر کالج کی ٹیم کو دوسری پوزیشن کا حقدار قرار دیا گیا۔ جو کہ درج ذیل طلباء پر مشتمل تھی۔

1۔ جری اللہ	F.Sc پارٹ II
2۔ مبابل فائز احمد	F.Sc پارٹ II
3۔ نفیس احمد	F.Sc پارٹ II
4۔ فہد احمد	F.Sc پارٹ II
5۔ طلحہ احمد	F.Sc پارٹ II
6۔ فرخ شہزاد بٹ	F.Sc پارٹ I

اس ٹیم کے نگران مکرم ہود احمد ملک صاحب D.P.E نصرت جہاں انٹر کالج تھے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ نصرت جہاں انٹر کالج کی اس کامیابی کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔

(پرنسپل نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ)

اعزاز

(نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سکول)

❁ محض خدا تعالیٰ کے فضل واحسان کے ساتھ امسال نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سکول کی طالبات نے ڈسٹرکٹ لیول سالانہ گیمز جھنگ میں منعقد ہونے والی گیمز میں مکرمہ نبیلہ صدیق بنت محمد صدیق صاحب نے شارٹ پٹ تھروز میں سیکنڈ پوزیشن اور جیولین تھروز میں تھرڈ پوزیشن حاصل کی جبکہ مکرمہ نوال ناصر بنت ناصر حیات ملک صاحب نے 1500 میٹر کی دوڑ میں سیکنڈ پوزیشن حاصل کی۔ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کے ساتھ ان بچیوں اور ادارہ کو مزید کامیابیوں سے نوازے۔ احباب جماعت سے ادارہ کے لئے دعاؤں کی درخواست ہے۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سکول)

حضرت سید عبدالہادی صاحب

سولن شملہ رفیق حضرت مسیح موعود

یکے از 313

بیعت: 4مارچ 1890ء

حضرت سید عبدالہادی اوورسیئر تھے۔ آپ کے والد کا نام سید شاہنواز صاحب ساکن ماچھی واڑہ تھا۔ حضرت اقدس مسیح موعود کی بیعت میں آنے سے قبل آپ کے حضرت اقدس سے روابط تھے۔ آپ کی طبیعت فقر کی طرف مائل تھی۔ حضرت اقدس کی بڑی سرگرمی سے خدمت کرتے تھے۔ پہلے مولوی محمد حسین بٹالوی کے بھی معتقد تھے۔

جب حضرت اقدس نے مسیحیت کا دعویٰ فرمایا تو آپ حضور کی بیعت میں آ گئے۔ رجسٹر بیعت اولیٰ میں آپ کا نام 177 نمبر پر ہے۔ بیعت کے وقت آپ سب اوورسیئر ملٹری پولیس جیل کوئٹہ میں تھے۔

حضرت اقدس نے سید عبدالہادی صاحب کے بارہ میں فرمایا:

''یہ سید صاحب انکسار اور ایمان اور حسن ظن اور ایثار اور سخاوت کی صف میں حصہ وافر رکھتے ہیں۔ وفادار اور متانت شعار ہیں......وعدہ اور عہد میں پختہ ہیں حیا کی قابل تعریف صفت ان پر غالب ہے.....''۔

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد3 ص533)

مولوی محمد حسین بٹالوی صاحب نے سید عبدالہادی صاحب کو لکھا کہ وہ لدھیانہ سے دریائے ستلج بذریعہ کشتی پار کر کے ماچھی واڑہ آ رہے ہیں۔ سید عبدالہادی صاحب نے سوچا کہ اب میں حضرت مسیح موعود کا مرید ہوں۔ مولوی صاحب آئیں گے تو میرے ساتھ الجھ پڑیں گے۔ انہوں نے قادیان حضور کو خط لکھا کہ مجھے بہت گھبراہٹ ہے۔ حضور سے دعا کے لئے درخواست کی۔ حضور نے جواب دیا کہ آپ مطلق نہ گھبرائیں۔ محمد حسین ماچھی واڑہ میں نہیں آئے گا۔ مقررہ دن شہر میں مولوی صاحب کے استقبال کے لئے خوب تیاریاں شروع ہوگئیں اور جامع مسجد میں ان کے استقبال اور وعظ کے لئے بڑا مجمع ہو گیا۔ چند آدمیوں کو ایک پالکی دے کر دریا پر بھجوا دیا گیا۔ مولوی صاحب نے کشتی سے اتر کر ادھر ادھر دیکھا۔ ان لوگوں سے دریافت کیا کہ میرے آنے کی شہر والوں کو خبر تھی۔ ان لوگوں نے کہا جناب خبر تھی اس لئے تو یہ پالکی آپ کے لئے بھجوائی ہے۔ اس میں سوار ہو جائیں۔ ہم آپ کو شہر لے چلیں گے وہاں تمام شہر کے لوگ جمع ہیں۔ وہاں مسجد میں استقبال ہوگا۔ مولوی محمد حسین صاحب سخت برہم ہوئے اور ناراضگی سے اس کشتی میں بیٹھ کر واپس لدھیانہ شہر کو چلے گئے۔

حضرت اقدس نے آپ کا ذکر آئینہ کمالات اسلام میں چندہ دہندگان اور جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والوں اور کتاب البریہ میں پُرامن جماعت میں فرمایا ہے۔

ضلع خانیوال کے خلافت جوبلی پروگرام

صد سالہ خلافت جوبلی کے سال کے دوران ضلع بھر کی جماعتوں میں یوم مسیح موعود، یوم مصلح موعود اور پانچوں خلفائے احمدیت کے انتخاب خلافت کے حوالہ سے تقاریب کا اہتمام کیا گیا اور تربیتی جلسوں کے ذریعہ خلافت کی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی اور ہر پروگرام کے آخر پر دعا کے بعد شیرینی کا انتظام کیا گیا۔ ان پروگراموں میں احباب و خواتین نے بھرپور شرکت کی۔ اسی طرح خلافت کے حوالہ سے علمی مقابلہ جات بھی کروائے گئے جن میں تلاوت، نظم، تقاریر اور کوئز کے مقابلہ جات شامل ہیں۔

170/10R

مورخہ 25 مئی 2008ء کو چک نمبر 170-10R میں خلافت جوبلی کے حوالہ سے ضلعی سطح پر ایک تاریخی جلسہ کا اہتمام کیا گیا۔ جلسہ کی حاضری 950 سے زائد تھی۔ اسی طرح مورخہ 8,7 فروری 2009ء کو خدام، اطفال کا دو روزہ ضلعی اجتماع ہوا۔ حاضری 240 تھی۔

خانیوال شہر

مورخہ 22 تا 27 مئی 2008ء کو خلافت جوبلی کے حوالہ سے ایک خوبصورت اور علمی نمائش کا اہتمام کیا گیا۔

مورخہ 26 مئی 2008ء کو بیت الذکر کا وقار عمل ہوا اور بیت کو بینرز اور چارٹس سے سجایا گیا اور چراغاں بھی کیا گیا۔

مورخہ 27 مئی کو دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا، نماز فجر کے بعد خلافت کی اہمیت پر درس ہوا۔ اور شیرینی تقسیم کی گئی۔ بعد ازاں 4 بکروں کی قربانی کی گئی۔ حضور انور کا تاریخی خطاب 250 سے زائد افراد نے بیت الذکر میں سنا۔ خطاب کے بعد چائے اور شیرینی احباب جماعت کی خدمت میں پیش کی گئی۔

اسی دن شام کو ایک مختصر تربیتی تقریب ہوئی جس کی صدارت مکرم محمد نعیم اللہ خان صاحب امیر ضلع خانیوال نے کی۔ مغرب و عشاء کی نمازوں کی ادائیگی کے بعد تمام احباب کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

چک نمبر 11-P

یہاں بجلی کا انتظام نہیں تھا۔ مرکزی انتظام سے سولر سسٹم نصب کیا گیا اور 27 مئی سے باقاعدہ ایم۔ٹی۔اے کی نشریات کے دیکھنے اور سننے کے انتظام کا آغاز ہوا۔

☆......☆......☆

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

زرداری سے گیلانی کی ملاقات، مفاہمت کا راستہ اختیار کرنے پر اتفاق صدر زرداری کی زیر صدارت اعلیٰ سطح کا اجلاس ہوا جس میں وزیر اعظم، مشیر داخلہ، وزیر اطلاعات اور وفاقی وزیر قانون شریک ہوئے۔ اجلاس میں گورنر راج کے بعد پنجاب کی سیاسی صورتحال اور امن وامان کے ایشوز پر بات کی گئی۔ اجلاس میں مفاہمت کا راستہ اختیار کرنے اور مل جل کر آگے بڑھنے کا فیصلہ کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق اجلاس میں لانگ مارچ اور دھرنے کے امور پر خصوصی تبادلہ خیال ہوا۔ صدر نے کہا کہ وہ محاذ آرائی اور کشیدگی نہیں چاہتے۔ معاملات جمہوری طریقے سے حل کرنے کے خواہشمند ہیں۔ پنجاب میں گورنر راج جلد ختم کرنے کی کوشش کرینگے۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ سیاسی بحران کے جلد حل کیلئے ذمہ داریاں پوری کریں گے۔ اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ ملک کو اس وقت تصادم کی نہیں مفاہمت کی ضرورت ہے۔

سری لنکن کرکٹ ٹیم پر فائرنگ، 5 پولیس اہلکاروں سمیت 7 افراد جاں بحق 6 کھلاڑی زخمی لاہور کے لبرٹی چوک میں شرپسندوں نے سری لنکا کی کرکٹ ٹیم کی گاڑی پر اندھا دھند فائرنگ کر دی جبکہ ہینڈ گرینڈ سے بھی حملہ کیا گیا جس کے نتیجے میں 5 پولیس اہلکاروں سمیت 7/ افراد جاں بحق اور سری لنکا کی ٹیم کے 6 کھلاڑی زخمی ہو گئے۔ دوسرا کرکٹ ٹیسٹ منسوخ کر دیا گیا اور سری لنکن کرکٹ ٹیم کو فوری طور پر واپس بھیجا جا رہا ہے۔ سری لنکن ٹیم کی گاڑی قذافی سٹیڈیم جاری رہی تھی کہ راستہ میں یہ واقعہ پیش آیا۔ عینی شاہدین کے مطابق حملہ آور 12 افراد تھے جو کہ رستہ پر واقعہ درختوں پر اور عمارتوں میں چھپے ہوئے تھے۔ پولیس حکام کے مطابق نصف گھنٹہ تک پولیس اور ملزموں کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ 30 سے 35 گولیاں گاڑی پر فائر کی گئیں۔ صدر، وزیر اعظم اور اعلیٰ حکومتی عہدیداروں کی جانب سے اس افسوسناک واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی۔

پشین، مدرسہ کے قریب خودکش دھماکہ 5 افراد جاں بحق 12 زخمی پشین میں کلی کربلا میں مدرسہ کے قریب خودکش دھماکے کے نتیجے میں 5/ افراد جاں بحق اور 12 زخمی ہو گئے۔ نجی ٹی وی کے مطابق خودکش دھماکہ مدرسہ میں ایک تقریب کے دوران ہوا جبکہ جمعیت علماء اسلام (ف) گروپ بلوچستان کے امیر مولانا محمد خان شیرانی خطاب کرکے اپنی گاڑی کی جانب جارہے تھے۔ زخمیوں کو سول ہسپتال پشین منتقل کر دیا گیا ہے۔

لاہور ہائی کورٹ کے 16 نئے ایڈیشنل ججز نے حلف اٹھا لیا لاہور ہائیکورٹ کے 16 نئے ایڈیشنل ججز نے اپنے عہدہ کا حلف اٹھا لیا۔ چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ نے نئے تعینات ہونے والے 16 ایڈیشنل ججز سے حلف لیا۔ اس موقع پر لاہور ہائی کورٹ کے تمام جج صاحبان، رجسٹرار، وزارت قانون کے افسران سمیت بعض دیگر انتظامی حکام اور کئی اہم وکلاء رہنما بھی موجود تھے۔

اپریل میں بجلی پر سبسڈی کم کر کے نرخوں میں اضافہ کیا جائے گا مشیر خزانہ نے کہا ہے کہ دبئی میں آئی ایم ایف سے کامیاب مذاکرات کے بعد محصولات کے ہدف میں 60 ارب روپے کی کمی جبکہ ترقی کی شرح کے ہدف کو 3.4 فیصد سے کم کر کے 2.5 فیصد مقرر کر دیا گیا ہے۔ آئی ایم ایف سے مارچ میں 8 کروڑ 40 لاکھ ڈالر کی دوسری قسط مل جائے گی۔ اپریل میں بجلی پر سبسڈی میں کمی کرتے ہوئے نرخوں میں اضافہ کیا جائیگا۔

لاہور ہائی کورٹ میں موبائل عدالتوں کے آرڈیننس کی کاپیاں نذر آتش لاہور ہائی کورٹ میں وکلاء نے موبائل عدالتوں کے آرڈیننس کی کاپیاں نذر آتش کر دیں، وکلاء نے ججز کی بحالی اور عدلیہ کی آزادی کے لئے جدوجہد جاری رکھنے کا اعلان کیا۔ لاہور ہائی کورٹ میں وکلاء نے بار کے صدر کی قیادت میں موبائل عدالتوں کے آرڈیننس کے خلاف بھرپور احتجاج کیا اور ججز کی بحالی کے نعرے لگائے۔ بار کے صدر کا کہنا تھا کہ موبائل عدالتیں آئین اور قانون کی خلاف ورزی ہے اور ان کا مقصد صرف وکلاء تحریک کو نقصان پہنچانا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 4۔مارچ	
طلوع فجر	5:06
طلوع آفتاب	6:31
زوال آفتاب	12:20
غروب آفتاب	6:10

حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم کا چشمہ فیض
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)

مطب حمید (رجسٹرڈ)
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
ہر ماہ 5-4-3 تاریخ کو عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد فون: 041-2622223
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 7-6 تاریخ کو دوکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمٰن کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون 047-6212755-6212855
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 12-11-10 تاریخ کو NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٰہ ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی
فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ 17-16-15 تاریخ کو 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 20-19-18 تاریخ کو شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گرڈ اسٹیشن واپڈا مین روڈ گلشن راوی لاہور
فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388
ہر ماہ 24-23 تاریخ کو ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر
فون: 063-2250612 موبائل: 0302-6650961
ہر ماہ 27-26-25 تاریخ کو حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان
فون: 061-4542502 موبائل: 0300-6470099
10 جوہر یو فاروق ایونیو آخری شاپ وفاقی کالونی نیو کیمپس لاہور
فون: 042-5301661
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں۔
حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم
ہیڈ آفس: کا مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
مطب حمید (رجسٹرڈ)
پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024-3892571Fax:+92-55-3894271
E-maiL:mate_e_hameed@hotmail.com
E-maiL:mata_e_hameed@yahoo.com
سب آفس: مطب حمید مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel:055-4218534-4219065
E-mail:matahabmeed@hotmail.com

FD-10

LEARN German LANGUAGE
By German Lady Teacher
صرف خواتین کے لیے
Contact #: 0302-7681425 & 047-6211298

خالص سونے کے ساتھ چاندی میں مکمل ورائٹی
منور جیولرز
0321-7709883
047-6211883
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

زوجام عشق (اصل) | اکسیر بواسیر | تریاق فشار | سفوف خاص (مردوں کیلئے) | حمل خاص (اولاد نرینہ کے کورس)
اٹھرا خاص
بفضل خدا تمام ادویہ 100 فیصد معیاری اور تسلی بخش تیار کی جاتی ہیں بیرون ملک افراد کیلئے خاص سہولت
گولبازار ربوہ حکیم قمر احمد طیب رجسٹرڈ درجہ اول
فضل ربی دواخانہ
047-6216075
0333-6707226